اُس دِن کلوری پر

THAT DAY ON CALVARY

آپکا شُکریہ، بھائی نیول۔[بھائی نیول کہتے ہیں،''خُدا آپکو برکت دے، بھائی!''-ایڈیٹر۔] بھائی نیول، خُدا آپکو برکت دے۔ بہت بہت، شُکریہ۔

(2) دوستو، صُبح بخیر۔ آج صُبح، دوبارہ، اِس ٹیبرنیکل میں آکر، خُدا کی خدمت کرنا بیماروں کے لیے دُعا کرنا، اور خُدا کے کلام کی منادی کرنا بڑی شرف کی بات ہے۔ اور اِس دن کے لیے میں بہت شُکر گُزار ہوں۔

(3) جیسے ہی میں اندر آیا، تو میں بڑا حیران تھا۔ ایک بھائی چلتا ہوا آیا اور کہا،''میں اُس کوڑی کی طرح ناشُکرا نہیں ہونا چاہتا جس نے شفا پائی تھی۔''یہ بھائی رائٹ تھا۔ میں نے اُس کے لیے دُعا کی تھی، اور خُدا نے اُسے مکمل شفا بخشی تھی۔ اور وہ، روتا ہوا اُوپر آیا، اور مجھ سے ہاتھ ملایا، اور کہا کہ- کہ وہ شفا کے لیے خُداوند کا- کا شکریہ کرنا چاہتا ہے۔ وہ واپس آکر شُکریہ کرنا چاہتا ہے۔ سب چلا گیا۔ اب وہ- وہ بالکل ٹھیک ہے۔ ہم ایسی گواہیوں کے لیے شُکر گُزار ہیں۔

(4) اور چارلی، آپ اور بھائی جیفری، اگر آپ یہاں آکر بیٹھنا چاہیں تو بیٹھ سکتے ہیں۔ ہم آپکو خوش آمدید کہتے ہیں، تاکہ آپکو کھڑا نہ ہونا پڑے۔ اور دوسرے بھائی وڈ ہیں، بس آپ یہاں اُوپر آجائیں۔ آپ...... یہاں بنچوں پر تھوڑی جگہ خالی ہے، پس آپکو کھڑا نہیں ہونا پڑے گا۔ میرا خیال ہے، یہاں تھوڑی جگہ ہے، جی، ہاں، آپ ہمارے لیے معزز ہیں، ہم آپکو اِس جگہ خوش آمدید کہتے ہیں آئیں اور تشریف رکھیں۔

(5) ہم خوش ہیں...... میں ایمان رکھتا ہوں کہ ایک بار کہا گیا تھا''میں خوش ہوا جب اُنہوں نے مجھ سے کہا......''خُدا آپکو برکت دے، بھائی۔[ایک بھائی کہتا ہے''میں ہمیشہ مناد کے قریب رہنا پسند کرتا ہوں۔''-ایڈیٹر۔] شُکریہ۔ شُکریہ، آپکا شُکریہ۔''میں خوش ہوا جب وہ مجھ سے کہنے لگے، کہ آؤ خُداوند کے گھر چلیں۔''یہی مسیحوں کے لیے اعزاز اور خوشی کی بات ہے، کے خُداوند کے گھر میں جائیں۔

(6) چاروں اطراف، دیکھ رہا ہوں اور بہت سے میرے دوست، آج صُبح یہاں ہیں، میں بہت زیادہ خوش ہوں۔ میں یہاں بھائی ڈاوئچ اور بہن ڈاوئچ کو دیکھ کر بہت خوش ہوں جو اوہائیو سے ہیں۔ پیچھے میں بھائی اور بہن آرمسٹرونگ کو دیکھ رہا ہوں جو اوہائیو سے ہیں۔ خُدا آپ سب بہت، برکت دے۔اور، اوہ، چاروں طرف دیکھ رہا ہوں، آپ دیکھیں بہت سے ہیں اور سب کا نام لینا مشکل ہے۔ بہن ہُور آپکو کینٹکی سے یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں اور چارلی اور نیلی، بھائی جیفری اور اُنکا خاندان اور بہت سے ہیں جو دوسرے شہر سے ہیں۔

(7) پس آج صُبح ہم، خُداوند میں عظیم وقت کی توقع کرتے ہیں، کہ خُدا آج ہماری روحوں کو برکت دے اور جن چیزوں کی ہمیں ضروت ہے ہمیں عطا کرے۔

(8) اور جیسا کہ میں اِس جگہ کو چاروں طرف سے دیکھ رہا تھا، اگر میں یہاں سے اپنے سب دوستوں کو بُلاتا، تو ساری صُبح ہی اُن سے بات چیت کرتے گُزر جائیگی۔ واپس کلیسیا میں آنا اچھا لگتا ہے، تاکہ سب لوگوں سے ملا جائے، اور اُنکو دیکھا جائے۔

(9) کیا ہوگا جب ہم آسمان پر جائیں گے، پھر ہم وہاں اُس عظیم ابدی وقت میں ملیں گے، اور خُدا کے تخت کے سامنے، سب ملکر رفاقت کریں گے، اور سب برکتوں سے شادمان ہونگے جو ہم حاصل کر چکے ہیں؟ ہم، وہاں، اُس کی مانند ہونگے، اور اُس کی صورت میں، اور ہم اُس کی رُوح کے ساتھ اُسکی خدمت اور پرستش ابد تک کرتے رہیں گے، اور کبھی تھکیں گے نہیں۔

(10) ذرا سوچیں کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے آپ سوچ سکیں، جو آپ کرنا چاہیں، لیکن جب کسی وقت آپ ایسا کرتے تھک جاتے ہیں۔ چارلی، میں سوچتا ہوں تمہارے لیے اور میرے لیے گلہریوں کے شکار سے بڑھ کر کچھ نہیں جو ہم کرنا چاہتے ہیں، لیکن آپ جانتے ہیں، آپ یہ کرتے ہوئے تھک جاتے ہیں۔

(11) اور میں– میں گھومنا چاہتا ہوں تاکہ– تاکہ پہاڑوں میں جاؤں اور سیر کروں۔ لیکن میں تھک جاتا ہوں، کبھی کبھی، آپ کچھ مختلف کرنا چاہتے ہیں۔

(12) اور میں کار چلانا پسند کرتا ہوں۔ کبھی کبھی میں تھکن محسوس کرتا ہوں اور تھک جاتا ہوں، اور میری قوت کنارے پر ہوتی ہے۔ میں اپنی کار میں کُود کر بیٹھ جاؤں گا، اور سٹرینگ سیٹ پر بیٹھ کر، گیت گاتا ہوا، روڈ پر نکل جاونگا، ''میں، بہت خوش ہوں اور کہتا ہوں، میں بھی اُن میں سے ایک ہوں،'' یا

کچھ اور۔بس اُس پہیے کو گھوماتے ہوئے، اور گاتے ہوئے اور اپنے پاؤں زمین پر مارتے ہوئے اور چلاتے ہوئے چلا جاتا ہوں۔اور پھر،ٹھیک،تھوڑی دیر بعد میں تھک جاتا ہوں،اور پھر گھر واپس آ جاتا ہوں اور کچھ اور شروع کر دیتا ہوں۔

(13) لیکن جب ہم نئی بادشاہی میں خُدا کی پرستش کے لیے پہنچیں گے،تو وہاں کبھی بھی تھکاوٹ کے لمحے نہیں آئیں گے،بس۔بس ہمیشہ برکت، برکت اور برکت ہی ہوگی۔لیکن، تب، ہم بدل جائیں گے۔ہم تب اب جیسے نہیں ہونگے۔ہم مختلف ہونگے،مختلف مخلوق اِس سے جو ہم اب ہیں۔اس لیے، ہم خوش ہیں۔

(14) میں سوچ رہا تھا، میں نہیں جانتا کہ میں نے اِس بات کو بیان کیا ہے یا نہیں۔میں کچھ عرصہ پہلے، بھائی چارلی، کے ساتھ کینٹکی میں تھا، اور اُس نے کہا،''بھائی برنہم، کیا خیال ہے، کہ ہزار سالہ بادشاہی میں مَیں اور آپ گلہریوں کا شکار کریں گے؟''

میں نے کہا،''چارلی، میں ایسا نہیں سوچتا۔''

(15) کہا،''ٹھیک ہے،مگر ہم اِسے بہت پسند کرتے ہیں؛'' کہا،''آپ-آپ سوچتے ہیں جب ہم ہزار سالہ بادشاہی میں جائیں گے تو وہاں ہم ایسا کریں گے؟''

میں نے کہا،''نہیں، ہزار سالہ بادشاہی میں قتل و غارت نہیں ہوگی۔''

اور اُس نے کہا،''اچھا، تو ہم اِسے صرف پسند کرتے ہیں۔''

(16) میں کہا،''چارلی، کیا ہو اگر میں تمہیں قائل کر سکوں کہ ایک وقت تھا کہ تم سُور تھے، اور تمہیں اُٹھایا گیا تا کہ تم ایک اعلیٰ مخلوق بنو، ایک انسان بنو؟ اور کیا آپ واپس ایک سُور بن کر خوش رہنا پسند کریں گے؟''

کہا،''نہیں۔''

(17) میں نے کہا،''دیکھیں، آپ سُور سے کہیں بڑھکر ہونگے، اب، آپ ایک انسان ہیں، اور آپ کبھی بھی سُور بننا نہیں چاہیں گے۔میں نے کہا،''اب اِسے دس ہزار سے ضرب دو، اور یہی ہے جو تب ہوگا جب آپ بدل جائیں گے جو کچھ آپ ہیں مزید ایسے نہیں ہونگے۔تو پھر آپ دوبارہ انسان بننا پسند نہیں کریں گے۔''

(18) یہ ٹھیک بات ہے۔یہ کچھ مختلف ہوگا۔میں یہ سوچ کر خوش ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ ایک

دن ہم بلندیوں پر جائیں گے۔

(19) ٹھیک ہے،اب، اگر خُداوند نے چاہا،تو اگلے اتوار کو، جو آنے والا ہے......تب میں یہاں سے ، اپنے کچھ اچھے دوستوں کے ساتھ، وائیومنگ ، یا ایڈاہو، جانے والا ہوں؛ بھائی مائینر آرگن برائٹ، بھائی کلیٹ سونمور اور کرسچن بزنس مین والے، میرے اچھے دوست ہیں۔

(20) اگلے ہفتے، بلکہ اگلے ہفتے سے اگلا ہفتہ،اب؛ مجھے سات کو، ڈلاس، ٹیکساس، میں–میں وائس آف ہیلینگ کنونشن، میں ہونا ہے۔ اور میں سات کی رات کو وہاں منادی کرونگا۔اور پھر میں واپس آجاوں گا، تاکہ بھائی آرگن برائٹ اور کرسچن بزنس مین والوں کے ساتھ ایڈاہو جاؤں۔اور ہوسکتا ہے وہاں جانے سے پہلے، میں ایک رات منیاپولس میں ٹھہروں۔اور پھر ایک دن کرسچن بزنس مین کے ناشتہ پر ٹھہروں۔

(21) خُداوند کی مرضی ہوئی تو، اگلے اتوار کی صُبح میں دوبارہ اِس ٹیبرنکل میں آنا چاہتا ہوں، اور اگر ایسے ہو پایا اور خُداوند کی مرضی ہوئی۔ اگر خُداوند نے چاہا، تو میں ہوا کے بگولے کے عنوان پر بولنا چاہتا ہوں۔ اِس ہفتے کے لیے، میرے دل میں یہ بوجھ ہے۔

(22) اور ایک دن، بہت ہی سویرے، صُبح کے چار بجے میں جاگ اُٹھا، اور مجھے یہ خیال ملا، ''اُس دِن کلوری پر۔'' اور آج صُبح، میں جس عنوان پر بولنا چاہتا ہوں وہ ہے: اُس دِن کلوری پر۔

(23) اور اب اِسے پڑھنے کے لیے، اپنی اپنی بائبل کھولیں، کلام میں سے، مُقدس متی کی انجیل کے 27ویں باب کو نکالتے ہیں۔ اور ہم 27وِیں آیت سے شروع کریں گے اور کلام کا یہ حصہ پڑھیں گے، اور سیاق وسباق دیکھیں گے، اور پھر ہم جلدی ہی شروع کریں گے۔ اور منادی کے بعد، ہم بیماروں کے لیے دُعا کریں گے۔

(24) اور، اوہ، یہاں پچھلے وقت سے، وہ میری نئی خدمت کا نمونہ، واپس لا رہا ہے۔ اور میری اُس عبادت سے بہت سی گواہیاں آئی ہیں بجائے پچھلی عبادات کہ جو کافی عرصے سے چلی آ رہی ہیں۔

(25) اِس کے بارے میں کچھ ہے، آپکو اُس شخص سے رابطہ کرنا چاہیے، چاہے کتنا بھی مافوق الفطرت دکھایا جائے۔لیکن، دیکھیں، شفا تو شخصی ایمان پر ہوتی ہے۔اب، اگر کسی کا شخصی ایمان ہے......

(26) اور وہ دیکھتے ہیں، کس طرح، پاک رُوح سامعین کے اوپر جاتا ہے اور کہتا ہے،

''فلاں فلاں بات ہوئی ہے۔اور، آپکا، یہ یہ نام ہے۔اور آپ فلاں فلاں جگہ سے آئیں ہیں۔اور آپ نے یہ یہ کیا ہے۔اور یہ اسطرح ہوگا۔''اور آپ جانتے ہیں، ویسے ہی ہوتا ہے!

(27) پھر، اُس شخص کو دیکھنا چاہیے، جو یہاں بیٹھا ہے،اور کہنا چاہیے،''کہ خُدا یہاں موجود ہے۔اور میں اپنی شفا قبول کرتا ہوں۔''

(28) لیکن، بجائے اِس کے، شخص یہ کہتا ہے،''مجھ پر ہاتھ رکھیں اور میرے لیے دُعا کریں،اور میں شفا پا جاؤنگا۔''اور ہمیں یہاں امریکہ میں اسی طریقے سے سیکھایا گیا ہے،اور، اِسی طرح، ایمان رکھتے ہیں۔اور یہ یقیناً کلام کے مطابق ہے۔

(29) لیکن ہم دیکھتے ہیں، کہ افریقہ اور مختلف جگہوں پر، اگر ایسی کوئی عبادت ہوتی ہے،تو تمام سامعین آگے بڑھکر ایک ہی وقت میں اپنی شفا کو حاصل کر لیتے ہیں، کیونکہ اُنہیں کچھ سیکھایا نہیں گیا۔ سمجھے؟ یہاں تک کہ اُنہیں شفا کے بارے میں بھی کچھ نہیں سیکھایا گیا۔اور پھر جب وہ یہ دیکھتے ہیں،تو وہ جانتے ہیں کہ خُدا زندہ ہے۔''اور اگر وہ زندہ ہےتو، وہ-وہ سب سے بڑا ہے،اور وہ-وہ شفا بھی دیتا ہے۔''اور یہی ہے، کیونکہ بنیاد، پہلے رکھی ہوئی ہے، کہ وہ شافی ہےاور لوگوں کو شفا دیتا ہے۔پھر جب وہ اُسکی حضوری کو اُسکی کلیسیا کے درمیان دیکھتے ہیں،تو تب وہ کہتے ہیں،''یہ طے ہوگیا ہے۔اور ہمیں اِسی کی ضرورت ہے۔''

(30) لیکن ہمیں سیکھایا گیا ہے،''بیماروں پر ہاتھ رکھیں جائیں،''اور اسطرح کی اور باتیں۔یہی وجہ ہے کہ امریکہ میں یہ اچھی طرح کام نہیں کرتا۔

(31) اب، یادرکھیں، اگلے اتوار کی صُبح، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی،تو بے شک، بھائی نیول اِس کا علان کریں گے۔اور...... یہ...... ہوا کا بگولا۔

(32) اب، میں آپکو تھوڑا اور وقت دے رہا ہوں کہ اپنی بائبل میں سے، متی 27 کو نکالیں۔آئیں مُقدس متی کی-کی انجیل میں سے، 27ویں آیت کو پڑھنا شروع کرتے ہیں۔کلام کے پڑھے جانے کو غور سے سُنیں۔

اِس پر حاکم کے سپاہیوں نے یسُوع کو قلعہ میں لے جا کر، ساری پلٹن اُس کے گرد جمع کی۔

اور اُس کے کپڑے اُتار کر، اُسے قرمزی چوغہ پہنایا۔

اور کانٹوں کا تاج بنا کر، اُس کے سر پر رکھا،اور ایک سرکنڈا اُسکے...... دہنے ہاتھ میں دیا:

اور اُس کے آگے گُھٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹھوں میں اُڑانے لگے کہ اے یہودیوں کے بادشاہ آداب!

اور اُس پر تھوکا اور وہی سرکنڈا لے اُس کے سر پر مارنے لگے۔

......اور جب اُس کا ٹھٹھا کر چکے، تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر، پھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے،

اور مصلُوب کرنے کو لے گئے۔

جب باہر آئے تو اُنہوں نے شمعون نام، ایک کرینی آدمی کو پا کر: اُسے بیگار میں پکڑا کہ اُس کی صلیب اُٹھائے۔

اور اُس جگہ، جو گلگتا، یعنی کھوپڑی کی، جگہ کہلاتی ہے پہنچ کر،

پِت ملی ہوئی مَے اُسے پینے کو دی:......مگر اُس نے چکھ کر، پینا نہ چاہی۔

اور اُنہوں نے اُسے مصلُوب کِیا اور اُس کے کپڑے قُرعہ ڈال کر بانٹ لیے: تاکہ جو نبی کی معرفت کہا گیا تھا وہ پورا ہو، کہ اُنہوں نے میرے کپڑے آپس میں بانٹ لئے، اور میرے کُرتے پر قرعہ ڈالا۔

......اور وہاں بیٹھ کر اُس کی نگہبانی کرنے لگے؛

اور اُس کا......الزام لکھ کر، اُس کے سر سے اُوپر لگا دیا کہ یہ یہودیوں کا بادشاہ ہے۔

اُس وقت اُس کے ساتھ دو ڈاکو مصلُوب ہوئے، ایک دہنے، اور ایک بائیں۔

اور راہ چلنے- چلنے والے سر ہِلا ہِلا کر اُس کو لعن طعن کرتے اور کہتے تھے،

اے مَقدِس کے ڈھانے والے اور تین دن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اور اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو صلیب پر سے اُتر آ۔

اِسی طرح سردار کاہن بھی، فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ مل کر، ٹھٹھے سے کہتے تھے،

اِس نے اوروں کو بچایا؛ اپنی تئیں نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے، اب صلیب پر سے اُتر آئے، تو ہم اِس پر ایمان لائیں۔

اِس نے خُدا پر بھروسہ کیا ہے؛ اگر وہ اِسے چاہتا ہے، تو اب اِس کو چھڑا لے: کیونکہ اِس نے کہا تھا، میں خُدا کا بیٹا ہوں۔

اِسی طرح ڈاکُو بھی جواُس کے ساتھ مصلُوب ہوئے تھے،اُس پر لعن طعن کرتے تھے۔

اوردوپہر سے لیکر تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔

اور تیسرے پہر کے قریب یسُوع نے بڑی آواز سے چلا کر، کہا، ایلی، ایلی، لما شبقتنی ؟ یعنی،اے میرے خُدا،اے میرے خُدا،تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟

جو وہاں کھڑے تھے،اُن میں سے بعض نے سُن کر، کہا، یہ ایلیاہ کو پکارتا ہے۔

اورفوراًاُن میں سے ایک...... شخص دوڑا اور سپنج لے کر، سرکہ میں ڈبویا،اور سرکنڈے پر رکھ کر،اُسے چُسایا۔

مگر باقیوں نے کہا،ٹھہر جاؤ دیکھیں تو ایلیاہ اِسے بچانے آتا ہے کہ نہیں۔

یسُوع نے، پھر بڑی آواز میں چلا کر، جان دے دی۔

اور مقدِس کا پردہ ،اُوپر سے نیچے تک پھٹ کر دوٹکڑے ہوگیا؛ اور زمین لرزی، اور چٹانیں تڑک گئیں؛

......اورقبریں کھل گئیں اور بہت سے جسم اُن مُقدسوں کے جوسو گئے تھے جی اُٹھے،اوراُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نکل کر مُقدس شہر میں گئے،اور بہتوں کو دکھائی دِئے۔

پس صوبہ دار، اور جو اُس کے ساتھ یسُوع کی نگہبانی کرتے تھے، بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر بہت ہی، ڈر کر کہنے لگے، کہ بیشک یہ خُدا کا بیٹا تھا۔

(33) آئیں ہم کچھ لمحوں کے لِئے اپنے سروں کو دُعا میں جھکائیں۔

(34) خُداوند، ہم جانتے ہیں کہ تُو ہی خُدا ہے۔اور یہ...... اِس مُقدس پاک کلام کو پڑھنے کے بعد، ہم آج بھی تیری لاتبدیل فطرت کو دیکھ سکتے ہیں۔ کیونکہ تُو ابد تک خُدا ہیں۔اور یہاں ایسا لگتا ہے کہ یسُوع کی کوئی مدد کرنے والانہیں تھا، جیسے کہ وہ گناہ گاروں کے ہاتھوں میں تھااور ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا،اوراُس پر تھوکا گیا،اور ٹھٹھا کیا گیا،اور وہ صلیب پر لٹک رہا تھا،خون بہہ رہا تھا،اورمر رہا تھا۔اور ایسے لگتا ہے کہ کوئی مدد کرنے والا کہیں بھی نہیں تھا، یہاں تک ، کہ وہ چلایا بھی، ”اے میرے خُدا، اے میرے خُدا تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟“

(35) لیکن، تُو اُس وقت کام کرتے ہیں جب کوئی دوسرا کام نہیں کرسکتا۔ خُداوند، ہمیں بتایا گیا ہے، کہ کوئی دریا جو ہم پار نہیں کرسکتے، کوئی پہاڑ جسے ہم پار نہیں کرسکتے، مگر خُداوند، تُو اِن کاموں کو

کرنے کا ماہر ہے جو دوسرے نہیں کر سکتے۔

(36) تُو اپنے کام میں، ماہر ہے،تُو اُس دن کلوری کے سبب کو جانتا تھا۔تُو ،خُدا ہوتے ہوئے ، لامحدود ہے،اور آنے والی گھڑی کو جانتا تھا۔لیکن جب یہ پورا ہوگیا،تب تُو نے دکھادیا کہ تُو خُدا ہے۔اور اختیار رکھنے والا ہے۔تُو نے زمین کو ہلا دیا،اور مُقدس لوگ جو زمین میں سوئے ہوئے تھے وہ جی اُٹھے۔تُو نے سورج کو، رات کی تاریکی میں بدل دیا، اور دکھادیا کہ تُو ہی خُدا تھا۔لیکن تُو کافی دیر تک خاموش رہا۔

(37) اِس سے، ہم نے یہ نتیجہ نکالا ہے، کہ جب تک پاک رُوح میں چل رہے ہیں،تو خُدا کے ہاتھ کی رہنمائی میں ہیں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کیا غلط ہوتا ہے، کیونکہ پھر بھی ہم کلوری کی طرف دیکھتے ہیں؛ کہ خُدا ٹھیک گھڑی، اور ٹھیک وقت پر بولے گا۔

(38) اب، خُدا باپ، ہم اپنے گناہوں اور خطاوں کی معافی مانگتے ہیں۔ہم اپنی رہنمائی کے لیے تیری رُوح مانگتے ہیں۔ ہماری رہنمائی کر، جیسے کبوتر برّے کی رہنمائی کرتا ہے۔ چاہے ہمیں جو کچھ بھی ہوتو بھی ہم فرمانبردار رہیں، یہ جانتے ہوئے، کہ خُدا سب اچھا کرتا ہے،اور یہ سب ٹھیک ہوجائے گا۔

(39) آج اِس عبادت میں ہمارے ساتھ ہو۔ ہم دُعا کرتے ہیں اُن کے لیے جو نجات پانا چاہتے ہیں تُو اُنہیں نجات دے، اور جو نجات کی تلاش میں ہیں۔تُو اُنہیں ابدی زندگی دے گا، کیونکہ وہ ایسی چیز کی تلاش میں ہیں۔ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو بیماروں اور مصیبت زدہ کو شفا دے گا، جو شفا کی تلاش میں، یہاں آئے ہیں۔اور ہم اِس کے لیے آپ کی تعریف کرتے ہیں۔ہم یہ آپ کے بیٹے، ہمارے منجی، یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(40) اب، آج صُبح بولنے کے لیے، جو عنوان میں نے چُنا ہے میں آپکی توجہ اُس پر دلانا چاہتا ہوں: اُس دِن کلوری پر۔

(41) ایسے لگتا ہے جیسے یہ عنوان وقت کی مناسبت سے ہٹ کر ہے؛ یہ تو مبارک جمعہ کو ہونا چاہیے۔کلوری کی یادتو ہر روز ہونی چاہیے۔ ہم نے اِس کے بارے میں اتنا سُنا ہے، اور اِس کے بارے میں اتنا پڑھا ہے۔ وقت کے آغاز ہی سے، منادوں نے اِس کی منادی کی۔ گانے والوں نے، زمانوں سے اِسے گایا ہے۔نبیوں نے اِسکے ہونے سے، چار ہزار سال پہلے بتادیا تھا۔اور آج کے نبی بھی اِس کی طرف اشارہ کررہے ہیں کہ یہ رُونما ہوا تھا۔ یہ ایک ایسا خاص دن ہے! اُن تمام خاص دِنوں

میں سے جو خُدا نے زمین پر ہونے دیئے۔

(42) اور کلوری، بنی نوع انسان کے لیے بہت ہی اہم ہے، میرا خیال ہے کہ ہمارے لیے اچھا ہوگا کہ ہم واپس پیچھے جا کر اِس کا جائزہ لیں، اور دیکھیں کہ اِس کا ہمارے لیے کیا مطلب ہے۔ کیونکہ میں پُر یقین ہوں، کہ اِس آخری گھڑی میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، ہم خُدا کی خاص چیزوں کی تلاش میں ہیں جو ہم جان سکتے ہیں۔ اور وہ سب جو ہم حاصل کر سکتے ہیں وہ سیکھنے کے لیے ہم یہاں آئے ہیں، کہ خُدا نے ہمارے لیے کیا کیا کِیا ہے، اور کیا کیا رکھا ہوا ہے، اور جانیں کہ اُس نے ہمارے ساتھ کیا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اور اس لیے ہم چرچ میں آتے ہیں۔ اور اس لیے منادمنادی کرتا ہے، اس لیے وہ کلام پر دھیان دیتا ہے اور اس کا مطالعہ کرتا ہے، اور تحریک کے لیے جہدوجد کرتا ہے، کیونکہ وہ خُدا کے لوگوں کا سرکاری خادم ہے۔ اور وہ کچھ تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ ......تاکہ خُدا اپنے لوگوں سے کچھ بولے، جس سے اُن کی مدد ہو سکے۔ ہوسکتا ہے کہ، یہ اُن کے گناہوں کی وجہ سے اُنہیں مجرم ٹھہرائے، لیکن تو بھی اُوپر اُٹھنے میں اُن کی مدد کرے گا، تاکہ وہ اپنے گناہوں کو چھوڑ کر دوبارہ خُدا کی خدمت کرنے کے قابل ہو جائیں۔ اور خادموں کو اِن باتوں کی تلاش میں رہنا چاہیے۔

(43) اور یہ دن، تمام دنوں میں سے، بہت خاص دن ہے، اور ہم تین مختلف باتیں اِس دن کے بارے میں دیکھیں گے۔ ہم سینکڑوں باتیں اِس دن کے بارے میں دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن، آج صُبح، مَیں نے اِس کے بارے میں تین مختلف، اور زبردست باتیں چُنی ہیں، جنہیں ہم اگلے کچھ لمحوں میں دیکھنا چاہتے ہیں، کہ کلوری ہمارے لیے کیا معنی رکھتی ہے۔ اور میں دُعا کرتا ہوں کہ ہر ایک گنہگار جو یہاں موجود ہے اِس کے سبب سے مجرم ٹھہرے؛ اور یہ ہر ایک مُقدس کو گھٹنوں کے بل لے آئے؛ اور ہر ایک بیمار کا ایمان خُدا پر لے آئے، تاکہ وہ، یہاں سے صحت مند ہو کر جائیں؛ ہر گنہگار، بچے؛ اور ہر برگشتہ واپس آئے، اور اپنے آپ پر شرمسار ہو؛ اور ہر مُقدس، خوشی کرے، اور نئی اُمید اور نئی قوت پائے۔

(44) ایک خاص اور عظیم بات کلوری کے بارے میں کہ وہ ہمارے لیے کیا اہمیت رکھتی ہے کہ دُنیا کے لیے، اس نے، ایک ہی بار، گناہ کی سزا کی قیمت چکا دی۔ انسان گنہگار پایا گیا تھا۔ اور گناہ کی سزا کوئی انسان چکا نہیں پایا تھا۔ سزا اتنی بڑی تھی کہ کوئی انسان چکا نہیں سکتا تھا۔ میں یقیناً اِس پر ایمان رکھتا

ہوں کہ خُدا نے اِسے اِسی طرح ٹھہرایا تھا، کہ سزا اتنی بڑی ہو کہ کوئی انسان اِسے چکا نہ سکے، تا کہ اِسے وہ خُود کر سکے، اور اب گناہ کی سزا موت تھی۔ اور ہم سب گناہ میں پیدا ہوئے، اور خطا میں صورت پکڑی، اور دُنیا میں جُھوٹ بولتے ہوئے آئے۔ اِس لیے ہم میں سے کوئی بھی اِس لائق نہیں تھا، یعنی، زمین پر کوئی بھی اِس لائق نہ ملا۔

(45) اور گناہ زمین پر شروع نہیں ہوا۔ بلکہ گناہ کا آغاز آسمان پر ہوا۔ لوسی...... تھا...... لوسیفر، ابلیس، نے مخلوق کو مجرم بنا دیا، وہ اپنی نافرمانی سے پہلے زمین سے جُڑا ہوا نہیں تھا، گناہ کا آغاز آسمان پر ہو، جہاں خُدا نے فرشتوں، اور وغیرہ وغیرہ کو رکھا تھا، اور اُسی بنیاد پر بنی نوع انسان کو رکھا تھا؛ علم، علم کا درخت، حیات کا درخت اور علم کا درخت، جہاں سے انسان اپنا چناؤ کر سکتا تھا۔ اور جب لوسیفر کو، اپنے چناؤ کا اختیار دیا گیا تھا، تو وہ خُدا سے بہتر کوئی چیز چاہتا تھا۔ یہاں سے پریشانی کا آغاز ہوا۔

(46) اور گناہ کی ایک شرط تھی۔ اور وہ شرط موت تھی۔ اور موت سزا تھی۔ اور، اِس کو، جاننے کے لیے ہم اِس کی پوری تفصیل میں جا سکتے ہیں، اور میں اِس کا یقین نہیں کرتا کہ یہ ایک موت ہے۔ بلکہ یہ ایک زندگی ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ جس انسان کے پاس ابدی زندگی ہے وہ کبھی نہیں مر سکتا۔ میں ایمان رکھتا ہوں جو جان گناہ کرتی ہے وہ مکمل طور پر فنا ہو جائیگی، کیونکہ بائبل کہتی ہے، ''جو جان گناہ کرے گی وہ ضرور مرے گی۔'' نہ کہ انسان؛ ''بلکہ وہ جان جو گناہ کرے گی۔'' اس لیے، شیطان ضرور مرے گا، اور مکمل طور پر فنا ہو جائیگا۔ میں اُس عقیدے سے اختلاف رکھتا ہوں جو کہتے ہیں کہ شیطان بھی نجات پا جائے گا! اُس نے گناہ کیا، اور وہ گناہ کا بانی ہے۔ اور اُس کی رُوح نے گناہ کیا؛ اور وہ ایک رُوح ہے۔ وہ رُوح مکمل طور فنا ہو جائیگی، اور اُس کا کچھ بھی باقی نہ بچے گا۔

(47) اور جب گناہ نے پیچھے، ابتدا میں زمین پر، آسمان سے کالی چادر پھیلا دی، تو اُس نے سچ مچ زمین کو مفلوج کر دیا۔ اُس نے زمین، کی ہر مخلوق کو منتشر کر دیا، اور خُدا کی ساری مخلوق، کو غلام بنا دیا۔ انسان دُکھ، مصیبت، پریشانی اور موت کی غلامی میں چلا گیا۔ ساری فطرت اس کے ساتھ گر گئی۔ گناہ بے ہوش کرنے والا تھا جس نے زمین کو مفلوج کر دیا۔ اور پھر ہم یہاں، نا اُمید تھے، کیونکہ زمین کی ہر ایک مخلوق اِسکے تابع ہو گئی تھی۔ ہر ایک جس نے زمین پر جنم لیا وہ اِسکے تابع تھا۔

(48) اِس لیے، اسے کسی ایسے مقام سے آنا تھا جہاں گناہ نہیں تھا۔ یہ زمین سے نہیں آ سکتا تھا، ہم میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کو نہیں چھڑا سکتا تھا۔ اسے تو کہیں اور سے آنا تھا۔

(49) اِس لیے، جب انسان نے محسوس کیا کہ وہ اپنے خُدا سے الگ ہو گیا ہے، تو وہ بھٹکنے لگا۔ وہ روئے۔ وہ چِلائے۔ اُنہوں نے محنت کی۔ وہ پہاڑوں، اور بیابانوں میں بھٹکتے رہے، اور اُس شہر کی تلاش کرتے رہے جس کا معمار خُدا تھا۔ کیونکہ، انسان جانتا تھا کہ وہ کبھی خُدا کی حضوری میں واپس آئیگا تو وہ اِس پر اُس سے باتیں کر سکے گا۔ لیکن واپس آنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ وہ کھو چکا تھا۔ اور وہ نہیں جانتا تھا کہ کس راہ پر جائے اس لیے وہ بھٹکتا ہی رہا، اور واپس جانے کی راہ تلاش کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ کسی چیز نے اُسے اندر سے بتایا کہ ایک-ایک تو کامل مقام سے آیا ہے۔ آج صُبح، اِس عبادت کے اندر نظر آنے والے سامعین میں سے، کوئی ایسا شخص نہیں ہے یا ٹیپ سُننے والے سامعین میں، جہاں یہ پیغام جائے گا، یہاں یا کہیں اور، کوئی بھی نہیں ہے جو کاملیت کی تلاش کرتا۔

(50) آپ سوچتے ہیں کہ، آپ نے اپنے قرضوں کی ادائیگی کر دی ہے، ”بس یہ طے ہو گیا ہے۔“ جب آپ نے اپنے قرضوں کی ادائیگی کر دی، تو پھر آپکی فیملی میں کوئی بیمار ہو جاتا ہے۔ اور جب بیماری ختم ہو گئی تب ادائیگی اور بڑھ گئی۔ پہلی بات جو آپ جانتے ہیں، کہ آپ کے بال سفید ہو رہے ہیں، اور پھر آپ دوبارہ جوان ہونا چاہتے ہیں۔ اور کچھ ہے جو ہر وقت مسلسل ہوتا رہتا ہے، اور اس کا سبب گناہ کی لہر ہے۔ اور کیونکہ آپ اپنے دل میں سوچتے ہیں، کہ آپ اُسکی تلاش میں ہیں، تو یہ ثابت کرتا ہے کہ کہیں کاملیت ہے۔ کہیں، کچھ نہ کچھ ہے۔

(51) یہی وجہ ہے کہ بہت مرتبہ، بلکہ آج بھی گناہ گار بھٹک رہا ہے۔ ایک جوان لڑکی اپنی شہرت کے لیے اپنے بال کٹواتی ہے؛ اور اپنے آپکو خوبصورت، دکھانے کے لیے میک اپ کرتی ہے؛ اور دکھاوے کے لیے طرح طرح کے کپڑے پہنتی ہے۔ کیونکہ فقط یہی ہے جو وہ ڈھونڈ سکی، کہیں اُس نے اپنے آپکو تلاش کرنے کی کوشش کی کہ واپس آ جائے، اسطرح کرنے سے وہ کسی شخص سے اپنے اوپر سیٹی بجواتی ہے، وہ اُسے ہاتھ سے اشارے کرتا ہے اور تفریح کرتا ہے۔ نوجوان لوگ لڑکی سے یہی کریں گے۔ تاکہ اُسے اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کر سکیں۔ پڑوسی اپنا گھر بنائیگا اور اس طرح کا بنائیگا کہ دوسرے سے اچھا نظر آئے، ہم ہر وقت کچھ نہ کچھ تلاش کرتے رہتے ہیں اور کچھ چھوٹا موٹا اس پر چلتا رہتا ہے۔ ایک جوان لڑکی دوسری لڑکی کو اپنے سے زیادہ شہرت والی پاتی ہے۔ پڑوسی کو اپنے گھر سے دوسرا گھر زیادہ اچھا لگتا ہے۔ ایک خاتون دوسری خاتون کے لباس کو دیکھتی ہے، تو اُسے وہ اپنے سے اچھا لگتا ہے۔

(52) ہم میں کچھ ہے جو کسی کو ڈھونڈ رہا ہے اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ہم کھوئے ہوئے ہیں۔ہم کچھ ایسا حاصل کرنا چاہتے ہیں جو ہمیں مطمئن کرے اور ہمارے اندر کی بھوک کو مٹادے،مگر ایسا لگتا ہے کہ ہم ایسا کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔بنی نوع انسان نے صدیوں سے اس کی کوشش کی ہے۔وہ اس کے لیے روئے اور چلائے اور سب کچھ کیا جو وہ کر سکتے تھے،تب بھی وہ اسے تلاش کرنہیں پائے ہیں،اور ساری دُنیا میں بھٹک رہے ہیں۔

(53) آخر میں ایک دن وہ کلوری کا دن تھا،اور ایک تھا جو جلال سے اُتر کر نیچے آیا،جس کا نام یسُوع مسیح تھا،خُدا کا بیٹا جو جلال میں سے آیا،اور کلوری تیار کی گئی۔وہ وہ دن تھا جب قیمت ادا کی گئی اور گناہ کی سزا ہمیشہ کے لیے طے ہوگئی۔اور وہ راستہ کھول دیا گیا جس کے لیے ہم بھوکے اور پیاسے تھے۔یہ اطمینان کو لے آیا۔کوئی ایسا شخص نہیں ہے جو کبھی کسی وقت کلوری پر گیا ہو اور اُسے ویسے ہی دیکھا ہو جس طرح وہ تھی اور ہمیشہ ایک سی رہ سکتی ہے،اور ہر ایک چیز کی جس کی اُس نے تمنا کی ہو،وہ اُسے مل جاتی ہے جب وہ اُس مقام پر پہنچتا ہے۔

(54) یہ اتنا خاص دن ہے،اور یہ اتنی خاص بات ہے،جس نے دنیا کو ہلا دیا۔اُس نے دنیا کو اسطرح ہلایا کہ اِس سے پہلے دنیا کو اسطرح ہلایا نہیں گیا تھا۔جب یسُوع کلوری پر مُوا تو گناہ کی سزا کی قیمت ادا کردی گئی،یہ گناہ بھری دنیا تاریکی میں تھی۔سورج دوپہر کے وقت ڈوب گیا،اور یہ ایک بہت ہی دردناک وقت تھا۔زمین تڑک گئی اور چٹانیں پھٹ گئیں،اور مُردہ بدن قبروں سے باہر نکل آئے۔

(55) اُس نے کیا کِیا؟ خُدا نے اپنے آپکو کلوری پر،زیرو کردیا۔اُس نے اُس حیوان کو،جو ابلیس کہلاتا ہے،ہمیشہ کے لیے گھایل کردیا۔اب،تب سے وہ نااہل ہوگیا ہے،جب سے کلوری بنی نوع انسان کے لیے روشنی لائی ہے۔اور ہر کوئی جانتا ہے کہ ایک گھایل حیوان جس کی کمر ٹوٹ گئی ہو اِدھر اُدھر رینگتا پھرتا ہے۔اور شیطان کو کلوری،پر مات ہوئی۔اور زمین نے یہ ثابت کر دکھایا تھا۔

(56) سب سے بڑی قیمت جو کبھی ادا کی گئی،وہ فقط ایک ہی تھا جس نے یہ قیمت ادا کی،وہ آیا اور کلوری پر اس کی ادئیگی کردی۔اور یہی وہ جگہ تھی جہاں سب سے بڑی قیمت ادا کی گئی۔یہی وہ باتیں ہیں۔جو خُدا کی مانگ تھی۔اور کوئی آدمی اس لائق نہ تھا۔کوئی شخص اس قابل نہ تھا۔کوئی آدمی اسے ادا نہیں کرسکتا تھا۔اس لیے خُدا،خود نیچے آگیا،اور انسان بن گیا،اور انسانی جیون،انسانی تمناؤں کے

مطابق بسر کیا، اور کلوری پر مصلُوب ہوا۔ اور وہاں شیطان نے یہ سوچا کہ وہ یہ نہیں کرے گا، وہ اس میں سے ہو کر نہیں گزریگا لیکن وہ گتسمنی سے اور ہر اُس آزمائش سے جو انسان پر آتی ہے ہو کر گزرا۔ وہ سب انسانوں کی طرح آزمائش سے گزرا، اور اُس نے ہماری قیمت ادا کی۔

(57) یہی ہے جس نے زمین پر تاریکی پھیلا دی۔ جیسے آپریشن کے لیے بیہوش کرنا، جب ایک ڈاکٹر کسی شخص کو بیہوش کرتا ہے تو پہلے اُسے جانچتا ہے، اس سے پہلے کہ وہ آپریشن کرے۔ جب خُدا نے، کلیسیا کا آپریشن کیا تو سنسار کو۔ کو بیہوش کر دیا، اور فطرت میں ہلچل مچ گئی۔ اِس میں کوئی حیرانگی نہیں! خُدا، انسانی جسم میں، مر رہا تھا۔ یہی وہ وقت تھا جس کا دنیا انتظار کر رہی تھی۔ مگر بہت سارے جان نہ پائے۔

(58) جیسے کہ آج ہے، بہت سارے لوگ ان باتوں کے منتظر تھے، مگر ان باتوں کو پہچان نہیں پائے۔ یہ اِس طرح محسوس نہیں کرتے۔ یہ آج بھی دنیا کی چیزیں اور دنیا کی لذت چاہتے ہیں، اور اپنی مرضی پوری کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(59) وہ بہت، سارے نشان تھے جنہوں نے اس دن کی نشاندہی کی، اور بہت سی باتیں پیشگی بتا دیں۔ پیشگی علامت میں برّہ، بچھڑا، قمریاں، اور بہت ساری چیزیں تھیں، مگر یہ گناہ کو ختم نہ کر سکیں۔ یہ موت کو مات نہ دیں سکیں، کیونکہ زمین شیطان کے کنٹرول میں تھی۔

(60) وہی چٹانیں جن پر وہ چلتا تھا، اُن کے نیچے گندھک جل رہی تھی! اور لوسیفر صُبح کا فرزند تھا، اور وہ اس زمین پر جس میں آگ اور گندھک جلتی ہے چلا کرتا تھا۔ یہی چٹانیں ٹھنڈی ہو گئیں، جب یسُوع نے کلوری پر اپنی جان دی، اور زمین لرز گئی۔

(61) قیمت کی ادائیگی کی گئی، اور شیطان کے جوئے توڑ دیئے گئے۔ خُدا نے اسے واپس انسان کے ہاتھوں میں کر دیا، اور انسان کو وہیں لے آیا جس کی وہ تلاش کر رہا تھا۔ کیونکہ اُسے مزید رونا نہیں تھا۔ وار کیا، اور اُس نے شیطان کی ریڑ کی ہڈی توڑ دی، اور وہاں کلوری پر اُس نے بیماری اور گناہ کی ریڑ کی ہڈی توڑ دی! یہ کلوری زمین پر رہنے والے، ہر ایک فانی انسان کو، گناہوں کی معافی کے ساتھ، واپس خُدا کی حضوری میں لاتی ہے۔ ہللّو یاہ! ہمارے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔ اب شیطان ہمیں خُدا سے الگ کر کے واپس تاریکی میں نہیں لے جا سکتا۔

(62) وہاں ایک شاہراہ بنایا گیا ہے۔ وہاں ایک ٹیلیفون ہے۔ جس کی تار جلال میں جاتی ہے،

اور ہر ایک شخص اُس تک رسائی حاصل کرسکتا ہے۔اگر کوئی شخص گناہ سے بھرا ہے،تو یہ اُس سے جوڑتی ہے۔اُس کے گناہوں کی معافی ہوسکتی ہے۔اور فقط یہ ہی نہیں ، بلکہ اُس گناہ کی قیمت ادا کردی گئی ہے۔اوہ! آ پکو یہ نہیں کہنا،''میں اس لائق نہیں ہوں۔'' یقیناً، آپ اس لائق نہیں ہیں،اور نہ کبھی ہوسکیں گے۔مگر جو لائق تھا اُس نے آپکا مقام لے لیا ہے۔آپ آزاد ہیں۔اب آ پکو مزید بھٹکنا نہیں ہے۔آپ کو اس زمین پر دنیا کی خواہشات کے لیے جینا نہیں ہے۔

کیونکہ ایک چشمہ لہو سے بھرا ہے،
جو عمانوایل کی نسوں سے بہتا ہے،
جہاں گنہگار ڈوب جاتا ہے،
اوراپنی خطاوں کے دھبے دھوتا ہے۔

(63) آپ اب کھوئیں گے نہیں، یہاں ایک شاہراہ ہے،اورایک راہ ہے،اور یہ مُقدس شاہراہ کہلاتا ہے۔ناپاک اس پر چل نہیں سکتے۔اور جو، پہلے اُس چشمے میں سے ہوکر آیا ہے ،وہی اِس شاہراہ پر چل سکتا ہے۔

(64) اُس نے شیطان کی قوت کو توڑ ڈالا ہے۔اُس نے جہنم کے قید خانوں کو، ہر ایک انسان کے لیے جو اِس زمین پر قید تھا کھول دیا ہے، جو خوفزدہ تھا کہ جب وہ مریگا تو موت اُسکے ساتھ کیا کریگی۔کلوری پر،اُس نے اُن قید خانوں کے دروازوں کو کھول دیا تا کہ ہر قیدی آزاد ہوجائے۔اب آ پکو گناہ سے مزید دُکھ اُٹھانا نہیں پڑیگا۔اب آپ کو مزید اپنا آپ شیطان کو نہیں دینا، یعنی شراب نوشی، سگرٹ نوشی، جوا کھیلنا، اور جُھوٹ نہیں بولنا ہے۔آپ دیانتدار، راستباز،اور اچھے ہوسکتے ہیں۔اور شیطان آپکا کچھ نہیں بگاڑ سکتا، کیونکہ آپ نے وہ تار پکڑلی ہے،زندگی کی تار کو تھام لیا ہے جس کا لنگر زمانوں کی چٹان ہے۔آ پکو اِس سے کوئی نہیں ہلاسکتا ،اسے کوئی ہوا نہیں ہلاسکتی،کوئی نہیں کچھ بھی اسے ہلا نہیں سکتا،موت بھی ہمیں خُدا کی محبت سے الگ نہیں کرسکتی جو کہ مسیح یسُوع میں ہے۔بس یہی کلوری کا مطلب ہے۔

(65) انسان جو غلامی میں تھے وہ آزاد ہوگئے۔انسان ایک وقت میں موت سے ڈرتے تھے مگر اب موت سے نہیں ڈرتے۔اب ایک انسان اُس شہر میں جاسکتا ہے جس کا معمار اور بنانے والا خُدا خود ہے،انسان اب اُس شاہراہ پر چل سکتا ہے اوراپنا چہرہ آسمان کی طرف اُٹھا سکتا ہے، کیونکہ یہ آزاد

ہو چکا ہے۔ ہلّلُو یاہ! یہ چھڑالیا گیا ہے۔ اب مزید اسے اِدھر اُدھر بھٹکنے کی ضرورت نہیں ہے، اب خُدا نے ہمیں جاننے کے لیے ایک راہ دے دی ہے کہ ہم غلط ہیں یا ٹھیک ہیں۔ خُدا نے ہمیں بخش دی ہے۔ ہمارے گناہ ختم ہو چکے ہیں۔ اُس دن کلوری پر ان کی قیمت ادا کر دی گئی ہے۔ جب ہم یہ سب دیکھتے ہیں، تو اس میں حیرت نہیں کے شاعر نے لکھا:

درمیان سے پھٹ گئی چٹانیں اور آکاش پر چھا گیا اندھیرا
میرے چھڑانے والے نے اپنا سر جھکایا اور مر گیا۔
کھولے ہوئے پردے نے راہ دکھایا
آکاش جھوما اس ابدی دن کے آغاز پر۔

(66) ابرہام کو اب مزید اِدھر اُدھر، اُس شہر کی تلاش میں نہیں بھٹکنا۔ گنہگار کو مزید اب نہیں بھٹکنا ہے کہ وہ بچ سکتا ہے یا نہیں۔ گنہگار بیمار کو مزید اب نہیں بھٹکنا کہ وہ شفا پا سکتا ہے یا نہیں۔ وہ اُس دن کلوری پر کھولا ہوا پردہ مکمل فتح کی راہ دکھاتا ہے۔ خُدا اپنے رُوح کی قوت ہمیں دیتا ہے کہ ان سب باتوں پر فتح کا نرسینگا پھونکیں؛ وہ فقط ہمیں اس پر ایمان رکھنے کو کہتا ہے۔ یہ اُس دن کلوری پر ہوا۔ ایسا دن نہ کبھی آیا۔ اور نہ کبھی آئیگا۔ اب مزید اس کی ضرورت نہیں ہے۔ قیمت ادا کر دی گی ہے اور ہم چھڑائے ہوئے ہیں۔ خُدا کا شکر ہو! ہم چھڑائے ہوئے ہیں۔ اب آپ کو اور نہیں بھٹکنا۔ اب اور اندازے نہیں لگانے ہیں۔ یہ سب لے لیا گیا ہے۔ اور وہ پردہ ہٹا دیا گیا ہے۔ اور ہم شاہراہ پر ہیں، تا کہ اور اِدھر اُدھر نہ بھٹکیں، بلکہ ایمان رکھیں اور سیدھے آگے بڑھتے رہیں۔ اور ہم سیدھے خُدا کی حضوری میں چلتے رہیں۔

(67) ابرہام جانتا تھا، اور باقی سب بھی جانتے تھے، جب وہ اُس شہر کے متلاشی تھے، کہ وہ کہیں اور سے ہیں۔ اور کچھ ہوا۔ جب وہ مفلوج دھرتی پر رہ رہے تھے۔ زلزلے آتے ہیں۔ طوفان آتے ہیں۔ جنگیں اور قتل و غارت ہوتی ہے! بھیڑیا اور برّہ ایک دوسرے کے خلاف ہیں، اور بھیڑیا برّے کو کھا جاتا ہے، اور شیر بیل کو کھا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں لگتا۔ کوئی گڑبڑ ہے۔ وہ جانتا تھا کہ کوئی گڑبڑ ہے۔ انسان، بھائی بھائی کو قتل کرتا ہے؛ باپ بیٹے کا قتل کرتا ہے، بیٹا باپ کو قتل کرتا ہے۔ کچھ گڑبڑ ہے۔ کوئی بوڑھا ہو رہا ہے۔ کوئی مر رہا ہے۔ کوئی کمزور ہو رہا ہے۔ کسی پر بیماری ہے۔ کیونکہ وہ غلامی میں ہے۔ درخت بڑھتے ہیں، پر امر نہیں ہیں۔ وہ مر جاتے ہیں۔ پہاڑ بدل جاتے ہیں۔ سمُندر سوکھ جاتے

ہیں۔ندیاں خشک ہو جاتی ہیں۔ضرور کچھ گڑ بڑ ہے۔اور اُس نے ایک شہر، بلکہ ایک مقام ڈھونڈا، جہاں یہ سب کچھ نہیں تھا۔وہ جان گیا کہ اگر وہ واپس اُس کی حضوری میں پہنچ جائے، جس نے اسے ٹھیک بنایا تھا تو یہ اُس سے باتیں کر سکے گا۔

(68) اوہ، آج صُبح، گنہگار، کے لیے، یہ کیسی خوش قسمتی ہے، کہ وہ جان گیا ہے کہ اُسے اب وہ راستہ مل گیا ہے۔اور یہ راستہ اُس دن کلوری پر کھول دیا گیا۔اِس کے لیے سب بزرگوں نے بڑی چھان بین کی اور تلاش کی، مگر کلوری نے، یہ آپکو مفت دیا ہے۔آپ کیسے اسے چھوڑ سکتے ہیں۔آپ اِسے چھوڑ کر کیسے ایک تنظیم میں جائیں گے؟ آپ اسے چھوڑ کر کیسے کچھ اور یا دُنیا کی عش وعشرت لیں گے؟ کیوں آپ اسے قبول نہیں کرتے؟ پردے کا کھل جانا انسان کو، ہر گناہ سے پاک کر کے، واپس خُدا کی حضوری میں لانا ہے۔اور راہ اُس کے سامنے کھول دی گئی ہے، اُن چیزوں کے لیے جن کی وہ تلاش کر رہا تھا: آسمان، جلال، امن، ابدی زندگی اور سب کچھ اُس کے سامنے ہے۔

(69) وہ دن تھا جب–جب موت اور شیطان کی طاقت کو نیست و نابُود کر دیا گیا تھا۔اُس نے ہر چیز کا اختتام کر دیا۔

(70) اور میں اُسے وہاں دیکھ سکتا ہوں؛ وہ عدن کا برّہ تھا، پہلی ہی علامت میں وہ نظر آتا ہے۔

(71) جب ہابل نے ایمان کے ذریعے، قائن سے اچھی قربانی گزرانی، تو اُس نے انگور کی بیل برّہ کے–کے گلے میں باندھی ہوگی، اور اُسے اُس چٹان تک گھسیٹتا ہوا لے گیا ہوگا۔اور اُس نے اپنے ہاتھ میں ایک–ایک نوکیلا پتھر، لیکر اُسکا چھوٹا سا سر، پیچھے کھینچ کر، اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جب تک وہ مر نہیں گیا۔اور اُس کا اُون اُس ہی کے لہو میں بھیگ گیا۔اور وہ اپنے ہی لہو میں لوٹ پوٹ ہوا۔یہ ایک علامت تھی۔

(72) لیکن اُس دن وہاں کلوری پر اس جہان کا برّہ نہیں تھا، بلکہ وہ خُدا کا برّہ تھا، جو مر رہا تھا اور اپنے ہی لہو میں لوٹ رہا تھا۔وہ مارا، پیٹا اور گھایل کیا گیا، اور اُس پر تھوکا گیا اور زور سے اُسے مارا گیا، اور اُسے تھپڑ مارے گئے اور اس جہان کی طرف سے سب کچھ کیا گیا اور اُس کے بالوں سے، لہو ٹپک رہا تھا۔

(73) جب ہابل کا برّہ مرا، تو وہ ایک زبان بولتے، ہوئے مر گیا، جسے ہابل نہیں سمجھ سکا تھا۔وہ چِلا رہا تھا۔

(74) اور جب خُدا کا برّہ اُس دن کلوری پر مرا، تو وہ بھی ایک زبان بولا جسے کوئی سمجھ نہ سکا۔ ''اے میرے خُدا، اے میرے خُدا، تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا؟'' یہ خُدا کا برّہ تھا، جو گھایل کیا گیا، اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا۔

(75) یہ وہی برّہ تھا جو ہابل کے ذہن میں تھا، جب اُس نے عورت کی موعودہ نسل کو دیکھا تھا۔ یہ وہ برّہ تھا جسے دانی ایل نے دیکھا، جو بغیر ہاتھ لگائے چٹان سے کاٹا گیا۔ وہ نبی کے لیے، پہیوں کے بیچ کا پہیا تھا۔ اور وہ سب کچھ جو اُنہوں نے پہلے سے دیکھا تھا وہ اُس دن، کلوری پر پورا ہوا۔ یہ عظیم کام وہاں کیا گیا۔ جس نے شیطان کی کمر کو توڑ ڈالا۔

(76) پہلے ہمیں تلاش کرنا چاہیے کہ اُس دن کا کیا مطلب ہے۔ دوسرا ہمیں دیکھنا چاہیے کہ اُس دن نے ہمارے لیے کیا کِیا، اب دیکھیں، اُس نے ہمارے لیے کیا کِیا ہے۔ اب، تیسرا، ہم دیکھیں کہ ہمیں اُس دن کے لیے کیا کرنا چاہیے۔ ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(77) پہلے، ہمیں یہ دیکھنا چاہیے، کہ یہ ایک عظیم دن ہے، بلکہ سب دنوں سے عظیم ہے۔ اس دن گناہ کی قیمت ادا کر دی گئی۔ اور شیطان کی طاقت توڑ دی گئی۔

(78) اور اب ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہمیں اس کے بدلے میں کیا کرنا چاہیے۔ اس کے عوض کیا کرنا ہے، جب یسُوع اُس دن کلوری پر مُوا، تو اُس نے ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کر دی، اور فقط قیمت ہی ادا نہیں کی بلکہ ہمارے لیے راستہ بھی کھول دیا تاکہ ہم اُس کی پیروی کر سکیں؛ کیونکہ ہم گِرے ہوئے آدم کی طرح تھے، جو بچائے گئے ہیں۔ جیسے کہ رُوح نے آدم کی رہنمائی کی (پہلے آدم) کی رہنمائی رُوح نے کی، تاکہ وہ ساری فطرت کو سنبھالے، پھر ہم (دوسرا آدم)، یا زمینی انسان جو مسیح کے ذریعے اُس دن کلوری پر چھڑائے گئے، اُس کی پیروی کر سکتے ہیں۔ اب، جب وہ کلوری پر مُوا، تو اُس نے ایک راستہ بنایا۔ اُس نے رُوح دیا، یعنی پاک رُوح، جسے اُس نے واپس زمین پر بھیجا، جس کے ذریعے میں اور آپ زندہ رہیں۔ کلوری کا ہمارے لیے یہی مطلب ہے، کہ ہم اُسکی پیروی کریں۔

(79) پہلے، اس پر غور کریں، اور دیکھیں کہ اس نے ہمارے لیے کیا کِیا ہے۔ اور اس کے بارے میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ مجھے اور آپکو کیا کرنا چاہیے؟

(80) اب، آپ یہ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، میں-میں اِس کو سراتا ہوں۔ یہ بہت اچھا ہے۔'' مگر ہمیں تو اسے قبول کرنا ہے۔ اور اس کو قبول کرنے کے لیے، اُس کی شخصیت کو قبول کرنا ہے، یعنی مسیح کو

اپنے دل سے قبول کرنا ہے۔

(81) پھر ہم گناہ سے آزاد ہیں، پھر ہمارے اُوپر گناہ کی بیڑیاں لٹکی ہوئی نہیں ہیں، بالکل نہیں۔ خُدا، کی نظر میں ہم ایسے ہیں جیسے ہم نے کبھی گناہ کیا ہی نہیں، کامل قربانی نے ہمیں کامل کر دیا ہے۔ کیونکہ، یسُوع نے کہا، ''کامل بنو، جیسے تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔'' پھر، کچھ اور نہیں کرنا ہے، کیونکہ ہم خُدا کی حضوری میں کامل ہیں۔

(82) اب وہاں جہاں ہم اپنا مقام کھو بیٹھتے ہیں، وہاں ہم دھیان نہیں دیتے، بلکہ ہم پیچھے مُڑ کر یہ دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں، کہ ہم کیا تھے۔ اور جب تک ہم پیچھے مُڑ کر دیکھتے رہتے ہیں کہ ہم کیا تھے، تو پھر قربانی ہمارے لیے بے اثر ہے۔ اوہ، کلیسیا، کیا آپ یہ نہیں دیکھ سکتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر] میں نہیں کرونگا...... میں اِس کام کے لیے کوشش نہیں کروں گا۔ میں یہ نہیں کرسکتا، اور نہ ہی آپ کر سکتے ہیں۔ ہمیں یہ کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ اور جب تک آپ اُس پر نگاہیں لگائے ہیں، جو آپ کر چکے ہیں تو پھر آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ اُس پر مت نگاہیں لگائیں جو آپ کر چکے ہیں۔

(83) اُس پر نگاہیں لگائیں جو اُس دن کلوری پر آپکے لیے کیا گیا۔ کلوری پر آپ کی قیمت چکا دی گئی۔ اور سزا ختم کر دی۔ ''آپکے گناہ چاہے قرمزی ہوں؛ برف کی مانند سفید ہو جائیں گے۔ قرمزی کی طرح لال ہوں؛ اُون کی طرح اُجلے ہو جائیں گے۔'' پھر آپ میں کوئی گناہ نہیں۔ آپ مکمل طور پر مُبرا ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ نے کیا کیا کِیا ہے، اور آپ کیا کرتے ہیں، آپ پھر بھی مُبرا ہیں۔ جب سے آپ نے یسُوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا ہے، آپ کے گناہ معاف ہو چکے ہیں۔ کوئی بھی چیز جو معاف کر دی جاتی ہے اسکا مطلب ہے ''بھُول جانا اور بحال کرنا۔''

(84) پھر یہ کیا کرتا ہے؟ اس حالت کے، بعد وہ پاک رُوح دیتا ہے، اور پاک رُوح اُسکی پیروی کرتا ہے اور وہی کریں جو اُس نے کِیا ہے اُنکے کے لیے جو پیچھے آ رہے ہیں۔ وہ بس، ایک کامل انسان تھا۔ اُس نے اپنی جان دے دی، اور ہمارے لیے ایک نمونہ تیار کر دیا۔ اب ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(85) اب، پہلی بات جو میں کہنا چاہتا ہوں، وہ ہے، یسُوع کبھی بھی اپنے لیے نہیں جیا۔

اُسکی زندگی دوسروں کے لیے تھی۔ یہی ابدی، اور کامل زندگی ہے۔ جب آپ کہتے ہیں کہ آپ چرچ جاتے ہیں، تو یہ اچھا ہے، آپ اچھا ہے کام کرتے ہیں۔لیکن جب آپ اپنی زندگی اپنے لیے جیتے ہیں، تو پھرآپ میں ابدی زندگی نہیں ہے۔ابدی زندگی، دوسروں کے لیے جینا ہے۔ جب وہ خُدا کا برّہ آیا تو اُس نے ثابت کردیا۔اُس میں ابدی زندگی تھی اور وہ جیا، اور وہ اپنے لیےنہیں ۔ بلکہ دوسروں کے لیے جیا۔اورآپ جب اُس دن کوقبول کرتے ہیں، تو آپ ابدی زندگی پاتے ہیں، پھرآپ اپنے لیےنہیں جیتے بلکہ دوسروں کے لیے جیتے ہیں۔

(86) کسی نے کہا، ''آپ کیسے رُک سکتے ہیں، جب کوئی آپکوایسے بُرے ناموں سے پکارتا ہے؟'' آپ اپنے لیےنہیں جیتے۔ بلکہ آپ تو دوسروں کے لیے جیتے ہیں، تاکہ آپ اُس شخص کو بچالیں۔آپ بیٹے ہیں۔مگر پریشانی یہ ہے کہ کلیسیا بُھول بیٹھی ہے کہ وہ بیٹے تھے۔آپ ایک بیٹے ہیں۔اورآپ مسیح کی جگہ لے رہے ہیں۔آپ بیٹے ہیں، پس آپ اپنے لیےنہیں۔ بلکہ دوسروں کے لیے زندہ رہیں۔

(87) ''اچھا، بھائی برنہم، میں اس شخص کے لیے جی سکتا ہوں، کیونکہ یہ شخص یقیناً ایک اچھا انسان ہے۔'' اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔

(88) اُس شخص کے لیےجیں جوآپ سے نفرت کرتا ہے۔اُس شخص کے لیےجیں جوآپکوقتل کرنا چاہتا ہو۔یہی تھا جواُنہوں نے اُس کے ساتھ کیا۔اُنہوں نے اُسے قتل کردیا، اور وہ مرگیا، تاکہ وہ اُنہیں بچاسکے۔یہی ابدی زندگی ہے۔جب،آپ، کے دل میں یہ ہے، تو پھرآپکاچہرہ آسمان کی طرف ہے۔تب پھرآپ اپنی چیزوں کوقربان کردیں، اُنہیں دےدیں، جیسے بھیڑ اپنی اُون دےدیتی ہے۔اپنی نگاہیں کلوری پرلگائے رکھیں۔

(89) میں اُمید کرتا ہوں کہ یہ آپکواُس مقام پرلے جائے گا۔یہی ٹیبرنیکل ہے، یہی سب لوگ ہیں، جنہیں یہ کرنا ہے، اس لیے آپ معلوم کریں کہ آپ کیا ہیں اورآپکا کیا مقصد ہے۔کلیسیا، چرچ میں اس لیےنہیں آتی کہ صرف میوزک بجائے، یا فقط گیت گائے۔کلیسیا وہ جگہ ہے جہاں اصلاح ہوتی ہے۔''عدالت خُدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے۔''

(90) ''ہمیں اپنے لیےمُردہ، اور مسیح کے لیے زندہ ہونا چاہیے۔'' اُس نے یہ راہ نکالی ہے کہ ہم اپنے آپکواُس کی خدمت کے لیےقربان کریں، اوراُس کی پیروی کریں۔اگرہم اُسکے پیچھے چلتے ہیں،

پھرہم اپنی زندگی اُسکی طرح گزار سکتے ہیں۔ یہ بہت اچھاہے۔

(91) یسُوع نے کہا،اوراس بارے میں بولا۔مَیں اسکے بارے میں آپکو چند حوالے دوں گا۔ غور سے سُنیں۔اس کو چھوڑیں مت۔یسُوع نے کہا، اُس دن وہ لوگوں کو الگ الگ کرے گا، جیسے بھیڑوں کوبکریوں سے الگ کیا جاتا ہے۔اور بکریوں سے کہے گا،''بائیں ہاتھ پر کھڑی ہوں۔''اور بھیڑوں کو کہے گا،''دائیں ہاتھ پرکھڑی ہوں۔''

(92) اوراُس نے بکریوں سے کہا،''مجھ سے دُور ہو جاؤ۔کیونکہ، میں بھوکا تھا،اورتم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔میں قید میں تھا،اورتم نے میری خبرگیری نہ کی۔میں ننگا تھا،اورتم نے مجھے کپڑا نہ پہنایا۔میں پیاسا تھا، اورتم نے مجھے پانی نہ پِلایا۔میں بیمار تھا، اورتم نے میری خبر نہ لی۔اس لیے، مجھ سے دُور ہو جاؤ۔''

(93) اوربھیڑوں سے،اُس نے کہا،''میں بھوکا تھا،تم نے مجھے کھانا کھلایا۔میں ننگا تھا،تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔میں بیمار تھا،تم نے میری خدمت کی۔''

(94) اورغور کریں۔کلیسیا، اسے سمجھنے میں ناکام نہ ہوں،اسے ہمیشہ اپنے دل میں رکھیں۔یہ اتنے انجانے میں کیا گیا تھا! لوگوں نے یہ سوچ سمجھ کےنہیں کیا تھا۔کوئی شخص آپ سے یہ سب کچھ اِس لیے کرتا ہے کہ اُس پر یہ کرنا فرض ہے،کوئی شخص آپکواس لیے کھانا کھلاتا ہے کہ اُس پر یہ فرض ہے،تو یہ خودغرضی ہے۔یہ تو آپکا جیون ہونا چاہیے، یہ تو آپکا عمل ہونا چاہیے۔

(95) بھیڑوں کے لیے یہ اتنا حیران کُن تھا، کہ اُنہوں نے کہا،''خُداوند، کب تُو بھوکا تھا؟ اورہم نے تجھے کھانا نہ کھلایا......کب تُو بھوکا تھااورہم نے تجھے کھانا کھلایا؟ کب تُو ننگا تھا،اورہم نے تجھے کپڑا پہنایا؟ کب تُو پیاسا تھا،اورہم نے تجھے پانی پِلایا؟ کب تُو بیمار تھا،اورہم نے تیری خدمت کی؟

(96) یہ تو خودبخو دمحبت میں ہوتا رہا،بس یہ تو آپکی زندگی کا حصہ تھے۔اے خُدا،لوگ دیکھیں کہ کلوری نے،خودبخود ہمارے لیے کیا کیا ہے۔

''خُداوند،تُو کب تھا؟ ہم تو یہ نہیں جانتے۔''

(97) دیکھیں یسُوع نے مُڑکر کیا کہا،''جب تم نے میرے ان چھوٹے سے چھوٹے بھائیوں کے ساتھ کیا،تو میرے ساتھ ہی کیا۔''

(98) بے غرض زندگی؛ کوئی دوسرا خیال نہیں۔ اس کے بارے میں کوئی فکر نہیں، کیونکہ آپ دنیا کی چیزوں کی طرف سے مُردہ ہیں، مگر مسیح میں زندہ ہیں، اور ایسی شاہراہ پر چل رہے ہیں، جہاں یہ چیزیں خود بخود ہی ہوتی ہیں۔ اور آپ کرتے رہتے ہیں۔ یہ نہیں کہتے، ''ٹھیک ہے، اب، خُداوند کی مرضی ہوئی، اور خُداوند، نے چاہا تو میں یہ کرونگا۔'' یہ ایسا نہیں ہے۔ آپ تو اُسکا حصہ ہیں۔ اور اُس کا رُوح آپ میں ہے، اور آپ ویسے ہی عمل کریں جیسے اُس نے کیے ہیں۔ اوہ! کیا آپ یہ سمجھ گئے۔

(99) ''ایک ایسی بھی راہ ہے جو انسان کو سیدھی لگتی ہے، مگر اُسکی انتہا میں موت ہے۔''

(100) ''وہ سب نہیں، جو مجھے 'اے خُداوند، اے خُداوند' کہتے ہیں داخل ہونگے، بلکہ وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتے ہیں،'' اپنے دل، اپنی مرضی سے۔

(101) اب، اُس دن کلوری پر دام چکا دیا گیا، اس لیے ہم ویسے ہو سکتے ہیں۔

(102) یہ مت کہیں، ''آپ جانتے ہیں اُس بیوہ جونز کے بارے میں ایک مرتبہ......اُس کا کوئلہ ختم ہو گیا تھا، اور میں نے اُسے کوئلہ خرید کے دیا۔ میں آپکو بتاتا ہوں، میں نے دیکھا کہ ایک بھائی کو کپڑوں کی ضرورت تھی اور میں نے جا کر کپڑے خریدے اور اُس بھائی کو دے دیئے۔ خُدا کی تعریف ہو! میں ایک مسیحی ہوں۔'' اوہ، میرے خُدایا! آپ خود غرض، غریب، اور کمبخت انسان ہیں۔ اور آپ ایک ریاکار ہیں۔

(103) ''جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے، اور جو تیرا بایاں ہاتھ کرتا اُسے دہنا ہاتھ نہ جانے۔'' آپ خود بخود مسیح میں اتنے مر گئے ہیں، کہ جو کچھ بھی، آپ کرتے ہیں۔ یہ آپکی فطرت ہے۔ یہ آپکا سنگار ہے۔ یہ آپکو، کسی بھی طرح کرنا ہی ہے۔ یہ تو آپکے اندر ایک زندگی ہے جو جیتی ہے۔ آپ مکمل طور سے رُوح میں جیتے ہیں، اور رُوح آپ میں بسا ہوا ہے۔ اوہ، کیا آپ اُس مبارک رُوح، کی زندگی کو محسوس کرتے ہیں! ''اب میں زندہ نہ رہا،'' پُولُس کہتا ہے، ''بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے،'' اور یہ خود بخود ہے۔

(104) ''ٹھیک ہے، بھائی برنہم، میں آپکو بتاتا ہوں، ہم مسیحی ہیں۔ اور ہم ان لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ ہم لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔'' اوہ، میرے خُدایا! آپکو شرم آنی چاہیے۔ یہ مسیحیت نہیں ہے۔

(105) مسیحیت تو فقط بلا ارادے کا نام ہے۔ یہ ہونا ہی ہے۔ اور آپ سب کچھ، بُھول جاتے

ہیں۔ ''یہ میں نہیں ہوں۔'' جائیں، اور یہ کریں۔

(106) مسیح نے اپنی ساری زندگی خُدا کے حوالے کردی۔ اُس نے اپنے آپکو، ایک سرکاری خادم کی طرح، لوگوں کی خدمت کے لیے صَرف کردیا۔ اُس نے، اپنی زندگی مفت دے دی۔ اُس نے یہ ایسے نہیں کیا۔ اُس نے یہ کُڑتے ہوئے نہیں کیا۔ اُس نے یہ نہیں کہا، ''اب، اے بھائیو، آپ سب کو یہ سوچنا چاہیے، کیونکہ میں، آپ سب کے لیے مرنے آیا ہوں۔'' اُس نے اس بارے میں ایک لفظ بھی نہ کہا۔ وہ، مر گیا، کیونکہ خُدا اُس میں تھا۔

(107) خُدا آپ میں ہے، خُدا مجھ میں ہے، اور یہی وجہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کا خیال کرتے ہیں۔ ایک طرف بھیڑیں تھیں۔

(108) بائیں جانب سے ایک کہے گا، '' ٹھیک ہے، خُداوند، مَیں نے تیرے لیے یہ کیا۔ اور خُداوند، مَیں نے تیرے لیے وہ کیا۔''

(109) وہ اُن سے کہہ دے گا، '' اے بدکاروں، میری نظر سے دُور ہو جاؤ۔ میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔''

(110) کاش کلیسیا کبھی ان بنیادی اصولوں پر آسکے، اور یہ وہ نہیں ہے جو آپ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، بلکہ یہ وہ ہے جو خود بخود آپ سے ہوتا ہے۔ یہ کچھ ہے جو آپ میں پیدا ہو گیا ہے۔

(111) میرے پنتیکاسٹل دوستو مجھے معاف کرنا۔ میں بھی پنتیکاسٹل ہُوں ۔ مگر میرے پنتیکاسٹل بھائی اس مقام پر پہنچ گئے ہیں جہاں ایک- ایک تیز میوزک ہونا چاہیے، کچھ ڈھول بجانے والے، کچھ تالیاں بجانے والے، اور کچھ دف بجانے والے ہونے چاہئیں تا کہ شور شرابہ ہو۔ یہ فقط جذبات ہیں۔ وہ جنگ میں جانے سے پہلے ڈھول بجاتے ہیں۔ وہ لوگوں کو جنگ کے جذبات میں لے آتے ہیں۔ میں سنگیت پر ایمان رکھتا ہُوں۔ میں تالیاں بجانے پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں ان سب باتوں پر ایمان رکھتا ہُوں۔ یہ بالکل سچ ہے۔ ہمیں یہ کرنا چاہیے۔

(112) لیکن آپ نے ایک عظیم چیز ادھوری چھوڑ دی ہے، اور وہ ہے اپنے آپکو قربان کرنے والی زندگی، جو خود بخود سب کچھ ٹھیک کرتی ہے، جو اچھا ہوتا ہے، جو ثابت کرتی ہے کہ خُدا آپ میں رہتا ہے۔ بس وہ اس بارے میں، بنا سوچے سمجھے کرتے ہیں۔ بس اس طرح جیتے ہیں۔ پھر دیکھیں، کیا ہو رہا ہے۔ آپ فقط...... آپ نہیں...... بلکہ آپ شاہراہ پر چل رہے ہیں۔ یہی کچھ ہے جو کلوری نے

آپ کے لیے کیا، کہ اُس دن، شاہراہ کو آپ کے لیے کھول دیا۔

(113) دیکھیں، اب یاد رکھیں، آپ آدھی بکری اور آدھی بھیڑ نہیں ہو سکتے۔ یہ مِکس نہیں ہونگی۔

(114) اب، بہت سارے لوگ ہیں جو کہتے ہیں، ''ہاں، کیا آپ جانتے ہیں؟ ہمارے گروہ میں ایک ایسی تنظیم ہے۔ ہم، ہم غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ ہم یہ کرتے ہیں۔'' یہ ٹھیک ہے۔ لیکن اسطرح تو آپ اپنے آگے نرسنگا بجا رہے ہیں۔ آپ کو یہ نہیں کرنا چاہیے۔

(115) یسُوع نے کہا، ''تو اپنی خیرات پوشیدگی میں کر۔'' بس خود بخود، آپ میں کچھ ہونا چاہیے، یہ پینے کے لیے پانی حاصل کرنے سے بڑھکر ہے۔ اگر آپ پیاسے ہیں۔ تو دوسرے پیاسے، کے بارے میں بھی، ایسا ہی سوچیں۔ آپ جیسے اپنی ضرورت کے بارے میں سوچتے ہیں، ویسے ہی دوسرے کے بارے میں سوچیں۔ اور اُس پر آپ دھیان نہیں دیتے۔ فقط جی رہے ہیں۔

اب دیکھیں، آپ آدھی بکری اور آدھی بھیڑ نہیں ہو سکتے۔

(116) اِس لیے اگر آپ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، ہماری کلیسیا ایک تنظیم ہے۔ ہم غریبوں کی مدد کرتے ہیں، ہم یہ کرتے ہیں، ہم وہ کرتے ہیں، اور دوسرے کام کرتے ہیں۔''

(117) اگر آپ یہ لوگوں کے ساتھ بے لوث کرتے ہیں، تو مسیح کی زندگی آپ میں ہے۔ ورنہ آپ یہ سب کچھ بالکل بے فائدہ کر رہے ہیں۔ یسُوع...... بلکہ پولُس نے، پہلے کرنتھیوں 13 میں کہا، ''اگر میں اپنا سارا مال غریبوں کو کھلا دوں، اور اپنا بدن جلانے کو دے دوں، تو اس سے مجھے کیا فائدہ۔''

(118) اب، یہ مشکل کام ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ مگر آپ کو یہ کام کرنا ہی ہوگا، جانیں کہ کلوری نے آپ کے لیے کیا کِیا ہے۔ ہم کلوری، کی طرف دیکھ کر کہتے ہیں، ''اوہ، ہاں یہ بہت اچھا ہے۔'' یہ ایسے نہیں ہے۔ کہ خُدا کا بیٹا، صرف کلوری پر مصلُوب ہوگیا، بلکہ ہر خُدا کے بیٹے کو کلوری سے گزرنا ہے۔ اُس کے پاس کلوری ہونی چاہیے۔ آپ کے پاس بھی وہ کلوری کا دن ہونا چاہیے۔ مجھے بھی وہی کلوری کا دن لینا ہے۔ یہ گناہ کی سزا کو ختم کر دیتی ہے۔ یہ منادسے ہاتھ ملانا نہیں ہے؛ نہ ہی کلیسیا سے ہاتھ ملانا ہے؛ نہ ہی کسی لیٹر کے ساتھ آنا ہے؛ نہ ہی کسی عہدے کے ساتھ آنا ہے۔ یہ تو نیا جنم لیکر آنا ہے۔ اُس نے کبھی کوئی لیٹر نہیں دیا۔ اُس نے کبھی کوئی عہدہ نہیں دیا۔ بلکہ اُس نے جنم دیا ہے۔ اس طرح ہم آتے ہیں۔ پھر اُس دن سے، ہم خود بخود مسیحی زندگی گزارتے ہیں۔

(119)اب، ایک اور بات۔آدھی بکری، آدھی بھیڑ میں، ایسا کچھ نہیں ہوتا۔آپ آدھی بکری اورآدھی بھیڑنہیں ہیں۔آپ یاتو بکری ہیں یاپھر بھیڑ۔

(120) آپ اگر فقط اچھی باتیں کہہ رہے ہیں،اورسوچتے ہیں کہ آپ ان کے وسیلے، بچ سکتے ہیں، یہ تو شریعت نے دیا ہے۔تو پھر،آپ کی زندگی میں کلوری کا دن نہیں ہوگا۔لیکن،کلوری کا دن لینے سے،ہم اس میں داخل ہوئے،ہم چرچ ممبرنہیں، بلکہ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جائیں۔یہی کلوری کا دن تھا۔یہی آپ کے لیےکلوری کا مطلب ہے،تاکہ،آپ بھی اُسکی پیروی کرسکیں، اور یسُوع کی طرح عمل کرسکیں۔

(121)اب، دریا ایک ہی وقت میں،اُوپر اور نیچے نہیں بہتا۔دریا ایک ہی طرح بہتا ہے۔اور خُدا کا رُوح بھی ایک ہی طرح چلتا ہے۔ یہ اپنے ساتھ دوسری چیزوں کی ملاوٹ نہیں کرتا۔ بلکہ ایک طرح چلتا ہے۔

(122)یسُوع پر غور کریں، اب ختم کررہا ہوں۔یسُوع نے کہا،’’جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کروگے، بلکہ تم اس سے بھی بڑھکر کروگے، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں۔‘‘

(123)میں یہاں یہ سب کچھ صرف کلیسیا سے نہیں کہہ رہا۔آپ سمجھتے ہیں۔ بلکہ یہ پیغامات ٹیپ ہوچکے ہیں۔اورلاکھوں لوگ، پوری دنیا میں انہیں سُنیں گے۔

(124)اب میں تنقید کرنے والوں کواس سوال کا جواب دینے جارہا ہوں۔میں اکثر کہتا ہوں ......میں نے بتایا تھا کہ وہ کہتے ہیں،’’آپ، کیوں بائبل پر ایمان رکھتے ہو؟ میں کہتا ہوں یسُوع نے کہا،’یہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کروگے، بلکہ تم اِن سے بڑھکر کروگے، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں۔‘‘‘

(125) کتنابُرا آپ سوچ سکتے ہیں، جناب، دلوں کو پرکھنے سے آپ کتنی دُور چلے جاتے ہیں، جب آپ اپنی تھیولوجی، اپنی عقل اوراپنے ذہنی تصورات سے سوچتے ہیں؟ میرے اچھے کھوئے ہوئے دوست، کیا آپ سمجھ نہیں سکتے کہ یہ بائبل رُوحانی باتوں کی ترجمانی کرتی ہے؟

(126)یسُوع نے باپ کا شکریہ ادا کِیا کہ اُس نے اسے تعلیم یافتہ، چالاک، اورفہیم، اور دانشوروں، سے چھپایا، پر بچوں پر ظاہر کریگا جو بھی کلوری پرآئیگا۔

(127)اب،غورکریں۔یسُوع نے کہا۔اب دھیان دیں اُس نے اسے کیسے کہا۔’’یہ کام جو

میں کرتا ہوں،'' وہ وہ کام اب بھی کر رہا ہے۔'' یہ کام جو میں اب کر رہا ہوں، بیماروں کو شفا دینا، مُردوں کو زندہ کرنا، اور اندھوں کی آنکھیں کھولنا، یہ کام تم بھی کرو گے۔ اگر تم مجھ پر ایمان رکھو گے تو یہ کام تم بھی کرو گے۔ اور آپ یہ کام کر رہے ہیں۔ بلکہ تم ان سے بھی بڑھکر کرو گے، کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جاتا ہوں۔''

(128) ''تھوڑی دیر باقی ہے، پھر دنیا مجھے نہ دیکھے گی، مگر تم مجھے دیکھو گے۔ کیونکہ میں دنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہونگا۔ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑوں گا۔ میں باپ سے درخواست کرونگا؛ کہ وہ تمہارے لیے دوسرا مددگار بھیجے، یعنی رُوحُ القُدس، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتی؛ مگر، تم اُسے حاصل کر سکتے ہو۔''

(129) اب غور کریں۔ ''بڑے بڑے'' کام، یہ قوت کلیسیا میں، صرف بیماروں کو دُعا سے شفا دینے، یا بدرُوحیں نکالنے کے لیے صرف نہیں دی گئی تھی، بلکہ ایمانداروں کو ابدی زندگی تک لانے کے لیے دی گئی تھی۔ رُوحُ القُدس نیچے آیا اور کلیسیا کے ہاتھوں میں دے دیا گیا، تا کہ زندگی ظاہر ہو۔ اوہ! یہی کلوری کا مطلب ہے۔ اتنا نیچے آ گیا، حقیر آدمیوں اور عورتوں کو لے لیا، اور اُنہیں اتنا بُلند کر دیا، کہ وہ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں کہلائیں، بیماروں کو شفا دیں اور ابدی زندگی ظاہر کریں؛ جو رُوحُ القُدس کی تابعداری کرنے سے ایمانداروں کو ملی ہے، وہ آدمی جو کبھی غیر ایماندار تھے، مگر ایماندار بن گئے، اور ابدی زندگی میں، شامل ہو گئے۔ یہ کتنا بڑا کام ہے، کسی کو کہنا......

(130) یہ بیمار عورت یہاں پڑی ہوئی ہے، میں ایمان سے اسکے کے لیے دُعا کر سکتا ہوں اور یہ شفا پا جائیگی۔ یہ بڑا کام ہے۔ اور یہ کام وہ اُس وقت بھی کر رہا تھا۔

(131) ''لیکن،'' اُس نے کہا،'' تم اس سے بڑے کام کرو گے۔ میں تمہیں قوت دوں گا جو اُسے تھوڑی دیر کے لیے نہیں اُٹھائے گی بلکہ اُسے ابدی زندگی دے گی، جو کہ، ابد تک ہوگی۔'' غریب، اندھے، اور خوار لوگو، تم اِسے کیسے نظر انداز کر سکتے ہو؟ کیا آپ نہیں دیکھ سکتے ہیں کہ'' بڑے کام'' کیا ہیں؟ سب سے بڑا کام جو کبھی ہوا ہے، وہ ہے لوگوں کو ابدی زندگی میں شامل کرنا۔ ابدی زندگی کیا ہے؟ وہ زندگی جو وہ جیا، وہ زندگی جو اُس میں تھی، جس میں دوسروں کو بھی شامل کیا گیا۔ کیا کوئی انسان یہ کر سکتا ہے؟ خُدا کا ایک بیٹا ہی یہ کر سکتا ہے۔

(132) یسُوع نے کہا،'' جن کے گناہ تم معاف کرو گے، اُن گناہ معاف ہو جائیں گے؛ جن کے

تم قائم رکھو گے، وہ قائم رہیں گے۔"

(133) اب یہاں پر کیتھولک کلیسیا اور دوسرے بہت بڑی غلطی کرتے ہیں۔ وہ جاتے ہیں اور کہتے ہیں، "میں تمہارے گناہ معاف کرتا ہُوں۔" یہ ایسے نہیں تھا۔

(134) اُنہوں نے بائبل میں، گناہوں کی معافی کے لیے کیا کِیا؟ پطرس نے اس سوال کا جواب، پنتی کوست کے دن دیا۔ جب لوگوں نے کہا، "ہم نجات پانے کے لیے کیا کریں؟ ہم اُس نجات کو جو آپ کے پاس ہے کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟" اُس نے نسخہ بتا دیا۔ اُس نے اُنہیں بتایا کہ کیا کرنا ہے۔

(135) اُس نے کہا، "تم، میں سے ہر ایک، خُدا سے توبہ کرے، اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔" کس لیے؟ اپنے گناہوں کی معافی کے لیے۔ یہ ہیں "بڑے بڑے" کام۔

(136) آج صُبح، آپ میں سے جتنے بھی مناد ہیں، اور آپ جتنے بھی ٹیپ پر سُن رہے ہیں، میرے الفاظ سُنیں، کیا آج صُبح آپ کلوری پر جانے کی خواہش کرتے ہیں؟ تا کہ آپ دیکھیں کہ خُدا نے آپ کے لیے کیا کِیا ہے۔ اور آپ اپنے تنظیمی عقیدے بُھول کر، انجیل کی منادی کریں۔ ہلّلُویاہ! اب یہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آپ اس کے ساتھ کیا کرنے جا رہے ہیں؟

(137) "کیونکہ گناہوں کی معافی اور توبہ کی منادی اُسی کے نام سے، یروشلیم سے شروع کر کے، تمام دنیا میں کی جائیگی۔" ہلّلُویا! جلال ہو! یہاں ہیں آپ۔

(138) کلوری آپ کے لیے معنی رکھتی ہے؟ اُس دن نے آپ کے لیے کیا کِیا؟ کیا اس نے آپکو علم الٰہیات سے بھر دیا؟ کیا اس نے آپکو گمنڈ سے بھر دیا ہے؟ یا کیا اس نے آپکو ایک قیمت سے خریدا ہوا، مسیحی بنا دیا ہے؟ ہلّلُویاہ!

(139) گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں! "تم اِس سے بھی بڑے بڑے کام کرو گے۔" آپ دیکھیں "آپ" کیا ہیں، اور کیا نہیں ہیں؟ "اس سے بھی بڑے کام" گناہوں کی معافی ہے، یسُوع مسیح کے نام میں۔

(140) لیکن عقیدوں اور تنظیموں، اور ایسی ہی اور چیزوں نے، آپکو ایک مقام پر باندھ کر رکھا دیا ہے، اور آپ دنیا داری کی خدمت میں مصروف ہیں۔ مجھے کوئی بھی مرد، یا عورت بتائے، جو کلوری کے پاس آئے اور پھر بڑا بول بولنے اور بڑا بننے کی کوشش کرے۔ مجھے بتائیں کہاں آپ کلوری کی

ٹھیک صورت اُجالے میں دیکھ سکتے ہیں، جو اُس دن کلوری پر ہوا۔ آپ کیسے اپنے اُس دن کو اُس کلوری پر رکھ کر گھمنڈ کر سکتے ہیں؟ آپ کیسے ایک تنظیم کے لیے ایک کٹ پتلی بن کر، انسانی عقیدوں اور تعلیم کی منادی کر سکتے ہیں؟ یہ کیوں آپ کو خُدا کے کلام کے لیے فروتن نہیں بنا دیتے؟ اگر آپ کبھی کلوری پر جائیں گے تو وہاں سے فروتن بن کر آئیں گے۔ آپ کیسے اپنے گروہ میں، اپنی ٹوپی میں پنکھ لگا کر بڑا بننا چاہیں گے، جبکہ خُدا کے بیٹے نے اپنے آپکو فروتن بنا لیا، اُس کا بدن چھیدا گیا، چہرے پر تھوکا گیا، بدنام کیا گیا اور رسوا کیا گیا؟ اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار دیئے، اور اُسے ساری دنیا کے سامنے، مصلُوب کر دیا۔ ''شرم کی بھی تحقیر کی گئی۔'' کیسے آپ کلوری پر جا کر اُس سے جیسا وہ تھا، کچھ مختلف بن کر آ سکتے ہیں، وہاں شرم کی بھی، تحقیر کی گئی؟

''اوہ!'' آپ کہتے ہیں، ''وہ مجھے ٹھوکر مار کر نکال دیں گے۔'' اُنہیں ٹھوکر مارنے دیں۔

(141) اپنے دن کو کلوری پر لائیں، تو خُدا اپنا راہ آپ کے ساتھ لے گا۔ میں یہ دوبارہ دہراتا ہوں۔ اپنے دن کو کلوری پر لائیں، تو خُدا اپنا راہ آپ کے ساتھ لے لیگا۔

آئیں ہم دُعا کریں۔

(142) اے خُداوند، خُدا، اب ہم سب کو کلوری پر لے چل۔ تاکہ ہم اپنے آپ سے الگ ہو جائیں، خُداوند، انسانوں کا ڈر نکال دے کہ کون کیا کہنے جا رہا ہے۔ کیوں، سارا زمانہ اُس پر ہنسا، اور اُس کا مزاق اُڑایا۔ مگر وہ مرتے دم تک، فرمانبردار رہا۔ وہ رسوائی میں بھی، تابعدار رہا۔ وہ وفاقی حکومت کا بھی، تابعدار رہا۔

(143) ہم جانتے ہیں جب شیطان نے اِس زمین کو ضرب لگایا، تو وہ اِس زمین پر حکومت کرنے اور اختیار رکھنے والا بن گیا۔ اِس بات کی گواہی اُس نے خُداوند کے سامنے دی، اور کہا، ''یہ سلطنتیں میری ہیں۔ اور میں جو چاہوں ان کے ساتھ کروں۔'' اور ہم یہ جانتے ہیں، اُس دن سے آج تک، یہ دنیا لعنت کے نیچے ہے، اور وہی اس پر حکمرانی کر رہا ہے جس کے وسیلے یہ لعنتی ہوئی۔

لیکن، خُدا، اے خُدا، ہم ایک ایسی بادشاہی کی خدمت کرتے ہیں جس پر لعنت نہیں ہے۔

(144) خُدا، باپ، یہ کتنا شاندار ہے، کہ تُو نے آج دنیا کو۔ کو یہ عظیم تصویر دکھا دی ہے۔ یہ عظیم تصویریں ہیں جیسے کہ دس حکم، اور وغیرہ وغیرہ، تاکہ مرد اور عورتیں، آئیں اور دیکھیں، اور یہ کلیسیا کے سامنے چُھپائی نہیں جائیں گی، بلکہ اُنہیں دیکھنے دے کہ یہ کیا ہے۔ خُدا کے طریقے کو، دنیا رد کر دیتی

ہے۔ کیونکہ ہم ایسے ہیں......ہم روس جاتے ہیں جو کہ دہریوں کے کنٹرول میں ہے۔

(145) ہم اس دنیا میں رہتے ہیں، مگر ہم اس دنیا کے نہیں ہیں۔ ہم کلوری پر چلے گئے۔ اور ہم نے اپنے آپ کو، خُدا کی بادشاہی، اور اُس کے ساتھ ایک ہونے کے لیے مصلُوب کرلیا ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کہ دنیا کیا کہتی ہے، ہم نے خُدا کے اُن تھوڑے سے رد کیے لوگوں کے ساتھ اپنی راہ لے لی ہے۔ ہم جی اُٹھنے میں چل رہے ہیں، اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ جلد آرہا ہے، خُداوند، جب ہم اُس جی اُٹھنے کی بادشاہی کو لے لیں گے اور اس دنیا پر حکومت کریں گے۔ جسے دانی ایل نے پہلے سے دیکھا، اور ساری دنیا کو، بھوسہ بنا دیا، اور ہوا اُس کو اُڑا لے گئی جیسے گرمیوں میں گندم سے بھوسہ نکلا جاتا ہے۔ لیکن، وہ پہاڑ، بلکہ وہ پتھر، جو اُس چٹان سے نکل آیا جس نے ساری زمین کو ڈھانپ لیا۔ وہ پتھر آئیگا۔ اے خُدا، ہم اُس کا حصہ بننا چاہتے ہیں۔ آئیں ہم اپنی خودی کا انکار کریں، اور اپنی صلیب ہر روز اُٹھائیں، اور مسیح کے لیے جئیں اور دوسروں کے لیے جئیں۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(146) یہاں آج صُبح کچھ لوگ ہیں، جو اُسے بطورِ نجات دہندہ نہیں جانتے، اور اگر وہ چاہتے ہوں کے اُنہیں دُعا میں یاد رکھا جائے، اور آپ کا دن کلوری کا دن ہوجائے، اور کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھا کر، یہ کہیں گے، ''بھائی برنہم، میرے لیے دُعا کریں گے۔ میں اُس کو اپنا نجات دہندہ قبول کرنا چاہتا ہوں۔'' خُدا آپکو برکت دے، نوجوان۔ کوئی اور ہے؟ خُدا آپکو برکت دے، میرے بھائی، آپ جو پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں۔

(147) کچھ بھی ہو میں اِسے جاننا چاہتا ہوں؟ تو کہیں، ''میں اُسے جاننا چاہتا ہوں۔ میں اپنا دن، کلوری کا دن بنانا چاہتا ہوں۔ میں بیمار اور تھکا ہوا ہوں۔ کیا مجھے ایسے ہی بے فائدہ گھومتے رہنا چاہیے بجائے اُس کام کے جس کے لیے میں پیدا ہوا تھا؟ میں خُدا کا بیٹا، ہونے کے لیے پیدا ہوا ہوں، مگر میں نے تو دنیا کی چیزوں کو پکڑ رکھا ہے۔ اے خُدا، مجھے آج مصلُوب ہونے دے۔ آج مجھے، اور میرے خیالوں کو مصلُوب ہونے دے تاکہ مَیں مسیح کے ساتھ جی سکوں، اور دوسروں کے لیے بھی جیوں۔ اس سے قطع نظر کے وہ میرے ساتھ کیا کرتے ہیں، میرا مزاق اُڑاتے ہیں، مجھے دُکھ دیتے ہیں، اور میرے، خلاف بُری باتیں کرتے ہیں، مگر میں فروتنی، اور حلیمی، کے ساتھ چلنا چاہتا ہوں، جیسے برّہ چلا، جیسے اُس نے کیا۔ اور کسی دن، دوبارہ جی اُٹھنے کا اُس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے، اُس آخری دن۔ میں اُس دن کا منتظر ہوں۔'' کیا کچھ اور ہاتھ اُٹھیں گے؟ وہاں پیچھے، خُدا آپکو

برکت دے، اور آپکو بھی۔ٹھیک ہے۔کچھ اور......خُدا آپکو برکت دے۔خُدا آپکو برکت دے۔دُعا سے پہلے، کچھ اور ہیں۔

(148) ہمارے آسمانی باپ، یہ عیدِ پنتی کوست کے دن، کہا گیا تھا، جب پطرس نے منادی کی تھی، ''جتنے ایمان لاتے تھے وہ کلیسیا میں شامل ہو جاتے تھے۔'' وہ یقیناً اپنے پورے دل سے ایمان لائے تھے۔یہ لوگ بھی اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے ہیں، اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ بھی اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں۔اور اگر یہ چاہتے ہیں، تو پانی کا حوض یہاں انکا انتظار کر رہا ہے۔جو اپنے گناہوں کو دھونا چاہتے ہیں۔اور یہاں ایسا شخص موجود ہے جو ان کو اُس نام میں بپتسمہ دے سکتا ہے، کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو، کوئی دوسرا نام بخشا نہیں گیا جسکے وسیلے ہم نجات پا سکیں۔

(149) کیونکہ، میں یہ حوالہ کچھ دیر پہلے ہی پیش کر چکا ہوں، کہ، ''توبہ اور گناہوں کی معافی، یروشلیم سے شروع کر کے، پوری دنیا میں اُس کے نام سے کی جائے گی۔'' اور یروشلیم میں، جب توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی کی گئی، اور رسول نے اُنہیں کلام سُنایا، اور اُن سے کہا، پہلے ''توبہ کرو، اور پھر یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو۔'' یہ ہے منادکا کام جو اُسے کرنا چاہیے۔لوگ توبہ کریں، اور مناد اُنکے گناہوں کی معافی کے لیے اُنہیں بپتسمہ دے۔''جن کے گناہ تم معاف کرتے ہو، اُن کے معاف ہو جاتے ہیں؛ اور جن کے گناہ تم قائم رکھتے ہو، اُن کے قائم رہتے ہیں۔''

(150) اے باپ، کیسے دنیا نے اپنی باتوں کو اس میں شامل کر دیا، جو یہ مانتے ہیں؟ کیوں یہ سادہ انجیل پر ایمان نہیں رکھتے؟ اور یہ، کلام میں، کچھ متبادل چاہتے ہیں: جھوٹا نام، جھوٹا بپتسمہ، جھوٹا پاک رُوح کا بپتسمہ، خادموں سے ہاتھ ملانا، اور باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے القاب استعمال کرنا، یہ کلام میں نہیں ہیں؛ یہ دستاویز رومی آدمیوں نے تیار کی تھی، نہ کہ یہ مسیحی تعلیم تھی جو بائبل میں موجود ہے۔گناہوں کی معافی القاب میں نہیں ہے، گناہوں کی معافی یسُوع مسیح کے نام میں ہے۔

(151) اب، اے باپ، ہم جانتے ہیں یہ ہر دلعزیز نہیں ہے۔تیرے راستے ہمیشہ ایسے ہی راستے ہیں۔لیکن ہونے دے، کہ آج یہ مرد اور خواتین، اُس دن کو جانیں، کہ اُس دن کلوری پر کیا ہوا۔جہاں، اُس دن، یسُوع کی تحقیر کی گئی، اور ننگا کر کے، ذلت کی گئی، اُسے مارا کوٹا گیا، اور اُس پر تھوکا گیا، اور پوری دنیا کی طرف سے؛ اور کلیسیا کی طرف سے اُسکا مزاق اُڑایا گیا، جبکہ اُن لوگوں کی طرف سے اُسے پیار ملنا چاہیے تھا۔اور، یہ سب کچھ ہونے کے، باوجود بھی، اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا، وہ

چلتا گیا اور اُن لوگوں کے لیے جو اُس کا مزاق اُڑا رہے تھے مر گیا۔

(152) اے خُدا، آج صُبح ہمیں کلوری پر لے چل۔ اور اگر یہ کہتے ہیں ہم دیوانے ہیں، اور کہتے ہیں جو کلام ہم نے سُنا ہے غلط ہے، یا جو کچھ بھی یہ کہنا چاہتے ہیں، اے خُدا، لیکن یہ خُدا کی حضوری میں کھڑے ہو کر یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ کلام غلط ہے۔

یہ بائبل سے اپنے گناہوں کو چھپا نہیں سکتے۔ بلکہ بائبل تو ان کے گناہوں کو: اور بے اعتقادی کو ظاہر کرتی ہے؛ یہ بھی دوسرے لوگوں کی طرح؛ شُہرت پانا چاہتے ہیں۔ انہیں آج صُبح کلوری پر آنے کی توفیق بخش دے۔

(153) ''یروشلیم سے شروع کر کے؛ توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی سب قوموں میں اُس کے نام سے کی جائے گی، یروشلیم سے شروع کر کے۔''

اِنہیں بھی اُسی مصلُوبیت کے گہرے گھاؤ میں جانے دے؛ تھوکا جانا؛ اور مزاق بننا؛ اور ہر ایک ناحق بات جو بھی وہ مذہبی ملحد؛ کلیسیاؤں کو پھاڑنے کے لیے کہہ سکتے ہیں؛ یا وہ سب جو وہ کرنا چاہتے ہیں برداشت کرنے دے۔

کاش ہم، آج صُبح، خُداوند، اُس تحقیر کی جو خُداوند تیری کی گئی کچھ برداشت کر سکیں۔ کاش ہم ویسے چلیں جیسے رُسول چلتے تھے، نہ دائیں مُڑیں نہ بائیں مُڑیں بلکہ اپنے پورے دل سے خُدا کی خدمت کریں۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

(154) اب، جتنے بیمار اور مصیبت زدہ اس دُعائیہ قطار میں آ رہے ہیں اُنہیں شفا بخش دے۔ کاش جتنے لوگوں نے ہاتھ اُٹھائے ہیں، وہ ٹھیک ابھی، اپنے دلوں، میں توبہ کر لیں۔ کاش وہ جو پیچھے کافی دیر سے کھڑے ہیں، جلدی سے پانی کی طرف چلیں جائیں اور اپنے گناہوں کی معافی اُس قربانی والے نام یعنی خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں حاصل کریں۔ آمین۔

صلیب کے نیچے جہاں میرا منجی موا،
جن گناہوں سے میں چلا تا تھا مبرا کر دیا؛
میرے دل پر وہ لہو لگ گیا؛
اُس کو جلال......
اُس کے نام کو جلال ملے!

اوہ، اُس کے نام کو جلال ملے!

اوہ، میرے دل پر لہو لگ گیا؛

اُس کے نام کو جلال ملے!

مَیں کتنی عجیب طرح گناہ سے بچ گیا، (کیسے؟)

یسُوع کتنا پیارا اندر رہتا ہے،

صلیب کے نیچے جہاں وہ...... (اُس میں ایک بنیں ۔) میں؛

اوہ، اُس کے نام کو جلال ملے!

اُس کے نام کو جلال ملے!

اُس کے نام کو جلال ملے! (بیش قیمت نام ۔)

اوہ، وہاں...... میرے دل پر وہ لہو لگ گیا؛

اُس کو جلال......

(155) یہ آپ کے لیے فقط کچھ کرنا نہیں ہے؟ بلکہ آپکو دوڑ کے لیے نکالنا ہے۔ اور زندگی، بلکہ ابدی زندگی: کی اُمید آپ میں اجاگر کرنا ہے۔

(156) مسیح کے لیے، ''مصلُوب ہونا کیا ہے''؟ دوسرے لوگوں کے لیے جینا۔ کس قِسم کے لوگوں کے لیے جینا؟ اُن کے لیے جو آپ سے نفرت کرتے ہیں، اُن کے لیے جو آپکو پسند نہیں کرتے ہیں، اُن کے لیے جو آپ کا مزاق اُڑائیں گے: اُن کے ساتھ جئیں؛ اُن کے ساتھ رہیں؛ اُن سے پیار کریں؛ ''اپنے ستانے والوں کے لیے دُعا کریں، اور اُن کے لیے بھی جو میرے نام کی خاطر، تمہیں بُرا کہتے ہیں۔ کیونکہ جو نبی تم سے پہلے آئے انہوں نے اُنہیں بھی ستایا۔''

(157) مَیں اُمید کرتا ہوں کہ آج کا پیغام اس کلیسیا کی مدد کریگا، تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ ہمیں کلوری کی ضرورت ہے، اور ہمیں مصلُوب ہونے کی ضرورت ہے۔

(158) اب کیا سب کچھ کر دیا گیا ہے؟ سب کچھ کر دیا گیا ہے۔ بہن جو وِیل چیر پر بیٹھی ہے، اور آپ جو بیمار اور مصیبت زدہ لوگ ہیں: آپ کے لیے سب کچھ ادا کر دیا گیا ہے؛ آپ کے کرنے کے لیے فقط ایک ہی کام بچا ہے کہ آپ ایمان رکھیں شفا آ چکی ہے؛ آپ اسے قبول کریں، آپ شفا پا جائیں گے۔

(159) یادرکھیں: اب یہ کیا ہے؟ آپ دُنیا میں جا کر، انجیل کی منادی کر سکتے ہیں، بیماروں کو شفا دے سکتے ہیں؛ اور ابدی زندگی میں شامل ہو سکتے ہیں۔

یہ کتنا بڑا کام ہوگا: اُس، آدمی کے لیے جو یہاں کینسر، سے- سے یا رسولی سے، یا کسی اور بیماری سے مر رہا ہے۔ (ہم یسُوع کو دیکھ چکے ہیں اور کئی مرتبہ اُس کی بیش بہا برکات کو، اور مرد و زن، کو شفا حاصل کرتے دیکھ چکے ہیں؛ اور ہزاروں اور لاکھوں مرتبہ پوری دُنیا کے چوگرد ایسے ناقابلِ یقین کیس دیکھ چکے ہیں، دیکھیں، لوگ چار پایئوں، اور سٹریچرز سے اُٹھ کھڑے ہوئے؛ وہ جنہیں مہلک کینسر کھا رہا تھا؛ آج، وہ لوگ، بالکل صحت یاب ہیں۔) ''یہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے؛ بلکہ ان سے بھی بڑے بڑے کام کرو گے'': ''ان سے بڑے،'' ٹھیک ہے۔

کیا؟ مَیں نے یسُوع، کے نام، میں ان کی زندگی میں اضافہ کر دیا، تا کہ ان کی فانی زندگی کے کچھ دن بڑھ جائیں۔

لیکن، ''تم ان سے بڑے کام کرو گے: تم میرے نام سے، انہیں ابدی زندگی دو گے۔''

واہ!

(160) کیوں آپ اِس بیش قیمت نام سے شرمائیں گے؟ کیوں لوگ اس نام سے پیچھے ہٹنا اور دُور رہنا چاہیں گے؟ یقیناً۔ ابلیس ہی ایسا کر سکتا ہے۔

(161) ''یروشلیم سے شروع کر کے سب قوموں میں، توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائیگی۔'' یہاں سے پہلا پیغام جاری ہوا۔ کیا یہ سچ ہے؟ ''یروشلیم سے شروع کر کے، توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائیگی۔''

(162) اب، پہلے، ہم وہ کریں گے جو اُس نے کِیا: بیماروں کی شفا کے لیے دُعا کریں گے۔

(163) اگلی بات، پھر ہم اُس عظیم بخشش کو پائیں گے: یہاں پیچھے، پانی تیار ہے، اور جو کوئی بپتسمہ لینا چاہتا ہے (یہاں بہنوں، اور بھائیوں کے لیے لباس موجود ہیں)، اپنے گناہوں کی معافی کے لیے تیار ہو جائیں؛ اور یاد رکھیں، آپ فقط اپنے گناہوں کی معافی بائبل کی تعلیم کے مطابق ہی حاصل کر سکتے ہیں۔ ''کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو، کوئی دوسرا نام بخشا نہیں گیا جس کے وسیلے ہم نجات پا سکیں۔''

(164) پولُس کچھ لوگوں سے ملا جو پہلے ہی بپتسمہ یافتہ تھے۔ وہ نعرے مار رہے تھے، کہ وہ فتح مند

ہیں۔ پولُس نے کہا، ’’تم نے کس کا بپتسمہ لیا؟‘‘

اُنہوں نے کہا، ’’یوحنا کا۔‘‘

پولُس نے کہا، ’’یوحنا توبہ کا بپتسمہ دیتا تھا۔‘‘ اب اِس کو سمجھیں: توبہ کا، نہ کہ گناہوں کی معافی کا۔ کتنے اِس بات کو سمجھ گئے ہیں؟ نہ کہ گناہوں کی معافی کے لیے۔ اُنہوں نے توبہ کا ٹھیک، بپتسمہ لیا ہوا تھا۔ اُنہوں نے توبہ کی ہوئی تھی: ’’جی ہاں، جناب، ’’میں توبہ کر چکا ہوں۔ میں، ایمان رکھتا ہوں وہ آ رہا ہے۔‘‘ اُنہوں نے توبہ کا بپتسمہ لیا ہوا تھا؛ اُنہیں یہ کہا گیا تھا ’’خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لانا۔‘‘

(165) اور پھر جب اُنہوں نے یہ سُنا کہ (قربانی آ چکی ہے)، تو اُنہوں نے دوبارہ، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔ اور پھر، وہ اُس میں شامل ہو گئے، اور جب اُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو وہ رُوحُ القُدس سے بھر گئے؛ اور غیر زبانیں بولنے اور نبُوت کرنے لگے۔

(166) اب، آپ کیسے اِس کلام کو تبدیل کر سکتے ہیں؟ آپ بائبل میں اپنی انگلی رکھ کر نئے عہد نامے میں، کوئی ایسی جگہ دکھائیں جہاں گناہوں کی معافی کے لیے، کسی بھی شخص کو یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ بپتسمہ دیا گیا ہو۔

(167) مجھے بائبل میں کوئی ایک ایسی جگہ دکھائیں جہاں کسی شخص کو باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہو۔ یا میرے سامنے تاریخ لیکر آئیں، مجھے کلیسیائی تاریخ میں سے دکھائیں کہاں کسی شخص کو باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہے، جب تک آخری رسول کی موت نہیں ہوئی، اور تین سو اور کچھ سالوں کے بعد کیتھولک کلیسیا منظّم نہیں ہوئی۔

(168) اب، میں پری نائسین فادرز، اور...... تمام تاریخ، اور سب کچھ کا مطالعہ کر چکا ہوں: یہاں تک کہ دُنیا کی قدیم ترین، مُقدس تاریخ کو بھی پڑھ چکا ہوں؛ ہمارے پاس یہ بڑے معتبر ثبوت موجود ہیں۔

(169) آپ کیتھولک کلیسیا کی کیتھک ازم، یا آرسنڈے وزیٹرز پڑھیں اور اُن پر غور کریں، وہ کہتے ہیں: ’’کچھ پروٹسٹنٹ بھی نجات پا جائیں گے، کیونکہ وہ کیتھولک تعلیم کو مانتے ہیں: اُن کی بائبل کہتی ہے، ’بپتسمہ یسُوع مسیح کے نام میں ہے،‘ لیکن ہم نے بڑی سنجیدگی سے ’یسُوع کا نام نکال دیا ہے،‘ اور اُسکی جگہ باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس کو ڈال دیا ہے،‘ اور پروٹسٹنٹ اسے مانتے ہیں۔‘‘

مجھے ایک بھی حوالہ یسُوع نام کے خلاف دکھائیں۔

(170) یہاں ہیں آپ۔ اور ابھی تک، دُنیا اس تعلیم کے آگے جُھک رہی ہے۔ کیوں؟ اس لیے کہ یہ کبھی بھی کلوری تک نہیں گئے۔ یہی وجہ ہے۔ لوگ اسے کبھی دیکھ نہیں پائے۔

(171) وہ آپ کا مزاق اُڑائیں گے اور آپ پر آوازیں کسیں گے......وہ آپکو ''جنونی،'' ''اونلی جیزز،'' اور تمام بُرے ناموں سے اور جو کچھ بھی وہ کہہ سکتے ہیں پکاریں گے۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ وہ آپکو کیا پکارتے ہیں؟ اُنہوں نے کیا کِیا......کیا یسُوع نے پرواہ کی کہ وہ اُسے کیا پکارتے ہیں؟ وہ مصلُوب ہو گیا۔ وہ خُدا کے لیے جیا، فقط خُدا کے لیے۔ اور اگر وہی رُوح، جو اُس میں تھی، آپ میں ہے، تو پھر آپ وہی کچھ کریں گے: اور اُسکے نام کی خاطر برداشت کریں گے۔ ''کلام یا کام'' (بائبل کہتی ہے) ''جو کچھ بھی کرتے ہو، وہ سب یسُوع کے نام میں کرو، اور اُسی کے وسیلے خُدا کا شُکر کرو۔''

(172) کہاں سے آپ نے یہ بُت پرستوں کی تعلیم، تثلیث حاصل کر لی ہے؟ یہ کیتھک ازم سے نکلی ہے نہ کہ بائبل سے۔ لفظ ''تثلیث'' پیدائش سے لیکر مکاشفہ تک پوری بائبل میں نہیں ہے۔ کوئی ایسی چیز نہیں ہے۔ تثلیثی خُدا جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ خُدا فقط، اکیلا خُدا ہے، وہی خُدا ہے۔ وہ ہمیشہ سے ایک ہی خُدا ہے۔ وہ تین دفاتر میں کام کرتا ہے: موسیٰ کے وقت میں اُس نے، بطور باپ کام کیا۔ ایک مرتبہ اُس نے جسم میں آ کر کام کیا بطورِ بیٹا یسُوع کی صورت میں۔ اب وہ رُوح القُدس کی صورت میں کام کر رہا ہے۔ لیکن وہ ایک ہی خُدا ہے۔ ایک خُدا، تین ناموں میں نہیں۔ ایک نام کے تین القاب میں، تین دفاتر میں: یسُوع مسیح ہے۔

(173) ہر بات جو کلام سے تضاد ہے وہ بُت پرستی ہے؛ اور میں نے کسی شخص سے پوچھا مجھے یہ دکھاؤ، کیا یہ نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ میں نے یہ کئی سال پہلے کہا تھا کافی سالوں کے بعد بلکہ کئی سالوں کے بعد بھی کسی آدمی نے اسے نہیں لیا تھا، اب (دیکھیں؟)، کیونکہ یہ نہیں ہو سکتا تھا۔ میں نے اسے لیا......کہ بائبل، اول ہے؛ اور قدیم تاریخ نے اسے ثابت کر دکھایا کہ یہ سچ ہے۔ اور پھر شیطان کیا کر سکتا ہے......؟ میں......ٹھیک ہے، بائبل کہتی ہے کہ وہ ایسا کریں گے: ''وہ کیسے آ سکتے ہیں، جب تک میں اُنہیں کھینچتا نہیں؟'' یہی ہے فقط جو میں جانتا ہوں۔ اور یہی کچھ یسُوع نے کہا تھا، پس......

(174) یہ میں نہیں کہہ رہا کہ ایسا ہونا چاہیے......اور اگر میں یہ اپنی طرف سے کہتا ہوں، اور اس پیغام پر منادی کرتا ہوں، تو میں آپ سب کے درمیان ایک گھٹیا ریاکار ہونگا۔ یہ سچ ہے۔ میں تو یہ اس

لیے کہتا ہوں کیونکہ یہ سچائی ہے اور یہ زندگی ہے۔جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا، مسیح کو پہن لیا۔ اُسکے نام سے، اُن میں زندگی جاری ہے۔

(175) ہم اُسکے نام سے دُعا کرتے ہیں، اُسکے نام سے مانگتے ہیں، اُسکے نام سے منادی کرتے ہیں، اُسکے نام سے بپتسمہ لیتے ہیں، اُسکے نام سے جیتے ہیں، اُسکے نام سے مرتے ہیں، اُسکے نام سے جی اُٹھتے ہیں، اور اُسی کے نام سے آسمان پر جائیں گے۔ تمام آسمانی گھرانے یسُوع کے نام سے نامزد ہیں۔'' بائبل یوں فرماتی: ''یسُوع کے نام سے زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔'' اُس نے کہا، میں اپنے باپ کے نام......''

اور آپ کہتے ہیں، ''بھئی، یہ باپ کا نام ہے۔''

باپ نام نہیں ہے، یہ لقب ہے، اُس نے کہا، ''میں اپنے باپ کے نام سے آیا ہوں، اور تم مجھے قبول نہیں کرتے۔'' اب، وہ کس نام سے آیا تھا؟ اوہ ہو۔ یقیناً، ''......تم مجھے قبول نہیں کرتے ہوں۔''

(176) پس یہاں ہیں آپ؛ اور یہ یہ ہے، جی ہاں، دانا اور عقلمندوں یہ چھپایا گیا۔ یقیناً، یہ سچ ہے، اوہ ہو۔

(177) اور یہاں ہم نے، کسی دن مکاشفہ سے: اُس پرانی کسبی کلیسیا کے بارے میں سیکھا تھا، جو کہ پہلی تنظیم ہے؛ اور پھر بہت سارے گروہ ہیں جو اُسکی بیٹیاں ہیں جو اُس سے پیدا ہوئیں۔ اُن کی عادتیں اور اُنکے کام بھی ویسے ہی ہیں۔ اُس نے سب کچھ بابل میں سے سمیٹا، اور اسی طرح، اس کے ساتھ......ساتھ رومن کلیسیا اور ساری دُنیا کے کلیسیائی اتحاد نے بھی۔بھی یہی کچھ کیا۔ اور یہ ہے وہ کسبی، جس نے سب کچھ سمیٹ لیا، اور سب نے یہی کام کیا، اور ایک ہی کشتی کے مسافر ہیں۔

(178) لیکن، خُدا کی کلیسیا (ہللّویاہ)، ایک چُنی اور الگ کی ہوئی کلیسیا ہے۔ کلیسیا کیسے تعمیر ہوئی؟ آپ یہ کیسے جانیں گے؟ آپ کس طرح جان سکتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟ جب خُدا آپ پر یہ ظاہر کرے گا۔ کیسے۔ کیسے ہابل جان پایا کہ پھل کے بدلے برّہ ہونا چاہیے؟ یہ اُس پر ظاہر کیا گیا تھا: ''ایمان ہی سے ہابل نے قائن سے اچھی قربانی گزرانی۔''

(179) صورتِ تبدیلی کے پہاڑ سے اُترتے ہوئے، یسُوع نے کہا، ''لوگ میرے بارے میں کیا کہتے ہیں؟''

کچھ کہتے ہیں، ''ایلیاہ،'' ''موسیٰ'' اور وغیرہ وغیرہ۔

اُس نے کہا، ''لیکن میں تم سے پوچھتا ہوں، 'تم مجھے کیا کہتے ہوں کہ میں کیا ہوں؟'''

پطرس نے کہا، ''تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔''

(180) اُس نے کہا، ''تم نے یہ سیکھا نہیں......'' (میں یہ، بڑا ہونے کے لیے نہیں کہہ رہا، بلکہ ایک نقطے پر لانا چاہتا ہوں): ''تم نے یہ کسی سیمنری سے نہیں سیکھا؛ اور نہ ہی تمہیں یہ کسی آدمی نے سیکھایا ہے؛ بلکہ میرے آسمانی باپ نے یہ تم پر ظاہر کیا ہے: مَیں جو ہوں (نہ کہ باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس، بلکہ مَیں یسُوع مسیح ہوں)۔ اور اس پتھر پر (کس پتھر پر؟ اُسی پتھر پر؛ جس پر ہابل گیا۔) اس رُوحانی منکشف خُدا کی سچائی کے پتھر پر، مَیں اپنی کلیسیا بناونگا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہیں آئیں گے۔'' یہ سچ ہے۔ وہ کوشش کریں گے پر غالب نہیں آئیں گے۔ سمجھے؟

(181) پس کلوری پر جائیں، اور مصلُوب ہو جائیں، واپس آئیں، اور خُداوند کے لیے، کچھ رسوائی کے لیے تیار ہو جائیں۔

(182) اب، اے خُداوند، ہم سب کچھ تجھے سونپ رہے ہیں۔ مَیں نہیں جانتا، اِس گروہ میں سے، کون یہاں ہے۔ میرے پاس جاننے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے خُداوند، جب تک تُو یہ ظاہر نہیں کرے گا۔ اور اب، اے خُدا باپ، میں تجھ سے یہ درخواست نہیں کرتا کہ تُو یہ کر۔ میں یہ بات لوگوں پر ہی چھوڑتا ہوں ۔ جو یہاں موجود ہیں۔ کاش آج کی صُبح واقعی کلوری بن جائے؛ اور آج صُبح ہماری خودی، ہماری خواہشات، اور ہماری زندگی کا گھمنڈ مصلُوب ہو جائے۔

(183) کاش لوگ فروتن بن جائیں، اور خوشی سے خُداوند کے لیے رسوائی اُٹھانے کے لیے تیار ہو جائیں۔ کاش یہ حلیمی سے چلیں۔ کاش یہ اس بادشاہی میں، اس عظیم خُدا کی بادشاہی میں پیدا ہو جائیں، جو کہ رُوحانی بدن ہے، مسیح کا آسمانی بدن جو زمین پر ہے: ''کیونکہ ہم نے ایک ہی رُوح کے وسیلے ایک بدن ہونے کے لیے بپتسمہ لیا ہے۔''

(184) اے خُداوند، یہ بخش دے۔ خواہ یہ سیاہ، سفید، بھُورے، پیلے، مرد یا عورت، غلام یا آزاد، یا یہ جو کچھ بھی ہیں: ہم سب نے ایک ایک ہی رُوح کا جام پیا ہے۔

(185) اے باپ، یہ عطا کر، کہ یہ ہمارے ساتھ رہے......تا کہ آج صُبح جتنے لوگ، ہمارے درمیان ہیں وہ اسے سمجھ جائیں؛ تُو ان کے ذہنوں کو کھول دے۔ پھر یہ دن ان کے لیے نیا دن ہوگا:

اور سورج ان پر چمکے گا، اور انسانی تھیولوجی کی مایوس روشنی ان سے دُور ہو جائے گی۔ اور خُدا کی روشنی ان کی راہ کو روشن کریگی، اور خوبصورت روشنی کے لیے اُن پردوں کو چاک کر دیا جائیگا۔ اور پھر یہ مُقدس شاہراہ پر چل سکتے ہیں، اور، دوسروں کے لیے جی سکتے ہیں، جیسے مسیح جیا۔

(186) اب جب ہم دُعائیہ قطار کو بلاتے ہیں، اور میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو ہم سب میں سے، اپنے خادموں کو مسح کرے گا، جیسے ہی ہم، ایک دوسرے کے لیے دُعا کریں گے۔ اور بخش دے، کہ آج، ہر ایک بیمار شخص جو اس دُعائیہ قطار میں آیا ہے شفا پا جائے۔ کاش جب یہ واپس جائیں، تو اُس بھینگی لڑکی کی طرح، اور اُس بچے کی طرح، اور...... اور اُس بزرگ خاتون کی طرح، اور۔ اور بھائی رائٹ، اور دوسرے بہت سے لوگوں کی طرح جو یہاں آئے تھے، خُداوند، وہ بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا تھے اور کچھ ایسی بیماریاں بھی تھیں جن کہ بارے میں ڈاکٹروں نے کہا تھا علاج ممکن نہیں؛ وہ آج یہاں موجود ہیں (یہ پچھلے ہفتے کیا بات ہے)، وہ یہاں موجود ہیں، اور آج، تندرست ہیں۔

(187) اے خُدا، کاش یہ مرد اور عورتیں اُسی ایمان کے ساتھ اس قطار سے گزریں، یہ جانتے ہوئے کہ "ماضی کی شفا" کے بارے میں اُن کے جو بھی خیالات اور منصوبے تھے اُنہیں کلوری پر مصلُوب کرنے جا رہے ہیں۔ جس قوت نے یسُوع کو قبر سے زندہ کیا وہی تمہیں زندگی دیتی ہے، ایمان کی عظیم زندگی۔

(188) اور پھر، اس کے فوراً بعد، ہوسکتا ہے کہ بہت لوگ بپتسمہ لینے کے لیے حوض کی طرف جائیں۔ ہم یہ، یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(189) اب، ہمارے پاس صرف بیس مِنٹ باقی بچے ہیں جس میں ہم نے بپتسمے کی عبادت اور دُعائیہ قطار بھی لینی ہے۔ اب ہمارے پاس دُعائیہ کارڈز نہیں ہیں۔ ہمارے پاس یہ موجود ہیں، مگر ہم انہیں بڑی کنونشن میں جب وہ شروع ہوگی استعمال کریں گے۔ میں آپکو سب کچھ بتا چکا ہوں، یہ باہر موجود ہے، ہم اسے ٹیپ میں کر چکے ہیں، اور جہاں کہیں میں نے کبھی جانا ہو، یہ ٹیپیں وہاں مجھ سے پہلے بھیجی جائیں گی۔

(190) یہ نشان برکت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اور یہ خیال ہے، "جب آپ بیماروں کے لیے دُعا کریں گے، تو وہ لوگ آپ کا یقین کریں گے۔"

میں نے کہا تھا، "لوگ میرا یقین نہیں کریں گے۔"

فرشتے نے کہا تھا،''تجھے یہ نشان دیئے جائیں گے،اوراس طرح وہ یقین کریں گے۔'' یہ نشان پچھلے دس سالوں سے، پوری دُنیا میں متحرک ہیں،اورایک مرتبہ بھی ناکام نہیں ہوئے،اس میں، کبھی بھی،ناکامی نہیں ہوئی۔کتنے جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟

(191) ٹھیک ہے،اگرآپ اس نشان کا یقین کرتے ہیں،تو پھر پیغام پر بھی ایمان رکھیں گے۔ یہ سچ ہے۔یہ اس کوظاہر کرتا ہے۔اوراگر خُدا مجھے کوئی پیغام دیتا ہے(تو وہ بھی بالکل اسی طرح کامل ہوگا،لیکن کیا......)اور کیا میں آپکوکوئی غلط بات بتاونگا؟خُدا مجھے ایسانہیں کرنے دے گا،نہیں، نہیں،نہیں،جناب۔میں آپکوسچ بتارہاہوں۔

(192) اب آپ سب چاہتے ہیں کہ آپ کے لیے دُعا کی جائے،مہربانی سے،اِس قطاروالے، اُس طرف والی قطار میں آجائیں،اوراگرآپ،یہیں رہنا چاہتے ہیں،تو ٹھیک اِسی قطار میں رہیں۔ اور پھر جب ہم دُعا کرتے ہیں تو لوگوں کو یہاں سے آنے دیں۔اور پھر-پھرہم چاہیں گے، وہ لڑکے جوعشر ہیں اِن پرنظر رکھیں؛اور جیسے ہی ،وہ یہاں سے آتے ہیں، اور پھراس طرف شامل ہوجاتے ہیں،تو ہم اِنہیں گُما کرواپس لے جائیں،اوراُنہیں اس طرف سے لائیں۔کیونکہ ہرایک دُعا کے لیے آیا ہے۔

(193)[کوئی شخص بھائی برنہم سے بات کرتا ہے-ایڈیٹر۔] اوہ،نہیں،نہیں،یہ نہیں تھا۔ٹھیک ہے،آپ کسی بھی وقت چاہتے ہوں۔کوئی مسئلہ نہیں۔آپ اُنہیں لاسکتے ہیں،یا آپ......میں یہ...... آپ اُسے ابھی یہاں لاسکتے ہیں،یا بعد میں،جب بھی وہ چاہتی ہوں،کوئی مسئلہ نہیں۔

(194) اب،آئیں اگلے چند لمحوں کے لیے، بڑی خاموشی اختیار کرتے ہیں۔اب میں چاہتا ہوں کہ آپ سب سوچیں:اب بائبل نے کیا-کیا کہا تھا،''ایمان سے کی گئی دُعا سے بیمار شفا پاجائیگا۔'' کتنے جانتے ہیں یہ سچ ہے؟ کتنے جانتے ہیں کہ بائبل کہتی ہے،''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔یہ کام جو میں کرتا ہوں تم بھی کروگے؟'' کون سے کام؟اُس نے کہا تھا،''میں کرسکتا ہوں اگرتم ایمان رکھوکے میں اس لائق ہوں۔'' کیا یہ سچ ہے؟

میرا سوال کیا تھا؟''لوگ میرا یقین نہیں کرینگے۔''

اُس نے کہا تھا،''ان نشانوں کی وجہ سے لوگ تیرا یقین کریں گے۔''

(195) اب،اگرآپ ایمان رکھتے ہیں،اور تیار ہیں:تو یہ آپ کی شفا کی گھڑی ہے۔بس یہ

ویسے ہی ہے جیسے گناہ سے مخلصی پانا، اس کا وعدہ بھی اُسی خُدا نے کیا ہے۔

(196) اب، ہم یہاں ایک تھوڑی سی بیمار، عورت کو لیتے ہیں، جو نیو البانی سے آئی ہے، اور معدے کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ اب ہم اس کے لیے دُعا کرنے جا رہے ہیں، پہلی بات، وہ اپنی سیٹ پر۔ پر بیٹھی ہوئی ہے۔ اب، ہر کوئی، بڑی خاموشی، اختیار کرے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہاں، بھائی میری مدد کریں۔ اور اب، آئیں ہم کچھ لمحوں کے لیے، دُعا میں اپنے سروں کو جھکائیں۔

(197) اب، آسمانی باپ، یہ تیرا کلام ہے۔ میں اس کا ذمہ دار نہیں کہ یہ اس پر عمل کریں گے یا نہیں، لیکن میں اسکی منادی کرنے کا ضرور ذمہ دار ہوں۔ اِس بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے (اور یہ جانتے ہوئے کہ مَیں اب اُدھڑ عمر آدمی ہوں اور ایک دن تیرے سامنے پیش ہونگا): مَیں اپنے دل سے کلام کی منادی کرتا ہوں۔ نہ کہ تعصب سے۔ اور تُو جانتا ہے، اور اگر مَیں نے ایسا کیا ہے، تو خُداوند، پھر مجھے توبہ کی ضرورت ہے۔

(198) اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں کہ تو ہماری مدد کرے گا، اب، میں بیماروں کے لیے دُعا کرنے لگا ہوں، کاش میری دُعاؤں کا تُو جواب دے، نہ کہ صرف میری دُعاؤں کا بلکہ پوری کلیسیا، اور ان غریب لوگوں کی دُعاؤں کا بھی جواب دے...... کیا ہوتا اگر میری بیوی یہاں کھڑی ہوتی؟ کیا ہوتا اگر وہ یہاں، اس ویل چیر بیٹھی ہوتی؟ یا میری بہن ہوتی؟ یا میری ماں ہوتی؟ اوہ، خُدا، ان لوگوں کو شفا دے۔ کیا خُداوند، تُو دے گا؟

(199) اِس، دُعائیہ قطار میں کھڑے ہوئے لوگوں کو دیکھ: یہ دل کی تکلیف میں، کینسر، رسولی، اور تمام اقسام کی بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ بہت سارے لوگ آ رہے ہیں (سینکڑوں یہاں سے، شفا پا چکے ہیں، خُداوند)، یہ دیکھتے ہیں، اور اس کا یقین کرتے ہیں، اور یہ اس دُعائیہ قطار میں آ رہے ہیں تا کہ اپنی شفا قبول کریں۔ اب یہ زندہ پتھر کے پاس آ رہے ہیں، تیرے خادم کے پاس نہیں آ رہے، بلکہ تیرے بیٹے، یسُوع، کے پاس آ رہے ہیں جو کہ اس کلیسیا کا رہنما، اور پُر اسرار رُوحانی، شخصیت ہے۔ اور ہم اپنے آپکو تیرے، نام کے لیے پیش کرتے ہیں (تُو نے کہا، ''تم میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالو گے۔'')، میں درخواست کرتا ہوں کہ تُو دُعاؤں کا جواب، یسُوع کے نام میں دے گا۔ آمین۔

(200) اب، ہر ایک شخص دُعا کرے۔ اب، یہ آپکا حصہ ہے۔ آپ دُعا کریں۔

اب اگراس خاتون کی مدد نہ کی گئی،تو یہ مرجائے گی۔

(201) کتنے بھائی سڈ ڈ زکلو کو جانتے ہیں؟ بھائی اور بہن سڈ ڈ زکلو کو؟ ایک رات مَیں نے جرمنی سے تین مرتبہ فون موصول کیا؛ اُن کا بیٹا مرگیا تھا۔اُنہوں نے کہا،''بھائی برنہم ،ہم نے آپکو خُدا کے رُوح سے، مُردہ زندہ کرتے دیکھا ہے،''وہ وہاں موجود تھے اور اُنہوں نے یہ دیکھا تھا۔ سمجھے؟ ''اُنہوں نے کہا،ہم جانتے ہیں کہ آپ خُداوند کے نبی ہیں۔اور فقط کلام سُناتے ہیں۔''

میں نے کہا،''میں تب تک کچھ نہیں کہتا،جب تک وہ میرے مُنہّ میں کچھ نہیں ڈالتا۔''

''اُنہوں نے کہا جرمنی آئیں۔''مَیں فوراً اُٹھ گیا۔اور اُنہوں نے فون پر کہا:''آپ جٹ طیارے پر جرمنی آجائیں وہ چھ گھنٹوں میں آپکو جرمنی لاسکتا ہے۔''ایک آرمی جٹ جو مجھے ایک مُردہ بچہ زندہ کرنے جرمنی لے جائے گا۔آرمی جٹ چھ گھنٹوں میں مجھے،لوئیس ویل سے میونخ، جرمنی لے جائیگا۔

(202) میں گیا، اور گھٹنوں کے بل ہوگیا،اور میں نے کہا،''اے باپ، مجھے کیا کہنا چاہیے؟ میرے مُنہّ میں ڈال۔''اُس نے مجھے جواب نہ دیا۔میں جنگل میں چلا گیا، میں نے کہا،''اے باپ مجھے کیا کہنا چاہیے؟ میرے مُنہّ میں وہ کلام ڈال۔کیا میرا وہاں جانا فائدہ مند ہوگا، یا نہیں۔''میں پھر جھک گیا،اُس نے مجھے جواب نہ دیا۔میں چلا گیا۔اور ساری رات دُعا میں گزاری،''خُداوند، میرے مُنہ میں اپنا کلام ڈال۔'' کوئی جواب نہ ملا۔

(203) اگلی صُبح میری بیوی اُٹھی۔اور جیسے ہی وہ چلی گئی،کلام کیا گیا(میں کھڑا ہوگیا)،اُس نے کہا،''اِسے مت جھڑکنا۔یہ خُداوند کا ہاتھ ہے۔''اوہ ہو۔

مَیں نے فوراً فون کیا:''مَیں نہیں آسکتا۔نہیں، کیونکہ یہ خُداوند کا ہاتھ ہے۔مجھے منع کیا گیا ہے۔''آپ دیکھیں اس جھڑک میں کون سی قوت ہے؟ خُدا نے کہا،''تُو یہ مت کرنا، کیونکہ یہ خُداوند کا ہاتھ ہے۔''

(204) دیکھیں،ایک مرتبہ،موسیٰ کو کچھ کرنے سے منع کیا گیا تھا،وہ گیا اور ویسا ہی کیا۔کیا آپ کو یاد ہے؟ پس مَیں-مَیں نہیں گیا۔

(205) اور مَیں آپکو چار مختلف لوگوں کے بارے میں بتا سکتا ہوں، جن، کے بارے میں ڈاکٹروں نے تصدیق کردی تھی کہ وہ مرچکے ہیں،مگر دُعا کے بعد موت کو جھڑک دیا گیا۔سمجھے؟ ہم وہاں

کھڑے ہوئے اور موت کو جھڑ کا۔ اور اگر خُدا آپکو کچھ کرنے کے لئے قوت دیتا ہے، تو آپ کے لیے بہتر ہے کہ احتیاط سے کام کریں۔ سمجھے؟ آپکے لیے بہتر ہے احتیاط...... اُس نے کہا، ''نہیں......''

(206) اب، یاد رکھیں، ہوسکتا ہے یہ بات آپ کے لیے بہت اہم نہ ہو، مگر میرے لیے، تو یہ بڑی اہم تھی۔ سمجھے؟

''اسے مت جھڑ کنا۔'' یقیناً، شفقت اور پیار سے بھری آواز تھی (ساڑھے چھ بجے، میرا خیال ہے صُبح، کے ساڑھے چھ کا وقت تھا) کہا، ''اسے مت جھڑ کنا۔ یہ خُداوند کا ہاتھ ہے۔''

میں نے کہا، ''شکریہ، اے باپ۔ شکریہ، خُداوند۔ میں یہ نہیں کروں گا۔''

(207) اگر اُس نے کہا ہوتا، ''اسے جھڑک۔ تو دشمن شکست کھاتا۔''

تو میں نے کہنا تھا۔ ''چلو چلیں۔'' تو ایسا ہی ہو جانا تھا۔

(208) جب وہ چھوٹا لڑکا وہاں فِن لینڈ میں، سڑک کے کنارے مُردہ پڑا ہوا تھا، وہ کچلا ہوا تھا، اور اُس کی ہر ایک ہڈی ٹوٹی ہوئی تھی، اور خُداوند نے کہا یہ شیطان کا ہاتھ ہے، کہا، ''اسے جھڑک۔''

(209) اور میں نے کہا، ''موت، تُو اسے پکڑ نہیں سکتی۔ اسے واپس لا، اسے چھوڑ دے۔'' وہ، وہاں اپنے قدموں پر اُٹھ کھڑا ہوا، اور ٹھیک، اُسکے بدن کی سب ہڈیاں جُڑ چکی تھیں۔ کیونکہ یہ خُداوند کا کلام تھا۔ میں خُداوند کا کلام اُس وقت تک استعمال نہیں کرسکتا جب تک خُداوند کا کلام میرے پاس آتا نہیں۔

(210) لیکن کلام میں، خُداوند کا کلام مجھے یہ اختیار دیتا ہے کہ ان بیمار لوگوں کے لیے دُعا کی جائے؛ آپ کے پاس اختیار ہے کہ بیمار لوگوں کے لیے دُعا کریں۔ اب دیکھیں، ''ایمان سے کی گئی دُعا کے باعث بیمار بچ جائے گا؛'' آئیں دُعا کرتے ہیں، آپ اپنے سروں کو جھکائیں؛ ہم انتظار کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں وہ کیا کہتا ہے، کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

(211) آپ ایک مسیحی ہیں، کیا نہیں ہیں؟ کیا آپ اپنے پورے دل سے یسُوع پر ایمان رکھتے ہیں کہ آپ تندرست ہونے جارہے ہیں؟ بہن، آپکو معدے کی بیماری ہے؛ اور اس بیماری سے آپ کئی سالوں سے دُکھ اُٹھا رہی ہیں۔ اب، اگر آپ ایمان رکھیں گی، تو آپ ٹھیک ہو جائیں گی۔

(212) اب، اے خُداوند خُدا، یہ جوان بہن مر جائیگی اگر تُو نے اس کی مدد نہ کی۔ اب میں دُعا کرتا ہوں، اور دیکھ رہا ہوں کہ کوئی سبب نہیں کہ یہ بہن مرے۔

اور میں رُوح میں محسوس کررہا ہوں، خُداوند، کہ یہ تیرا اجازت نامہ ہے کہ،اب، میں اس کو جھڑکوں: شیطان، اس بہن کو چھوڑ دے!

یسُوع مسیح کے نام میں، یہ بہن شفا پا جائے، اوراس کلیسیا میں آئے، اور خُدا کے جلال کے لیے گواہی دے۔ آمین۔

(213) اب، اے خاتون، یہ کتنا سادہ ہے، کہ آپ شفا پانے جارہی ہیں۔ بھائی کیا آپ بھی یہ ایمان رکھتے ہیں؟

[بھائی برنہم مائیکروفون سے تھوڑا دُور جاتے ہیں–ایڈیٹر۔] کیا آپ جو یہاں نیچے ہیں ایمان رکھتے ہیں، کہ آپ شفا پانے جارہے ہیں؟

اب جائیں، اور جو آپ چاہتے ہیں کھانا شروع کریں......اور آپ، شفا پا جائیں گے۔

اب، آپ دُنیا کو ضرب لگانے کی اُمید کرتے ہیں، مگر یہ تو مفلوج ہے؛ اور یہ آپکو ضرب لگاتی ہے اور آپ مفلوج ہو جاتے ہیں۔ لیکن، آسمان کا خُدا، گناہوں کی معافی دے کر اس دُنیا کے ضرب کو ختم کرتا ہے، جس نام کے وسیلے وہ گناہ کی معافی دیتا ہے، اُسی نام کے وسیلے آپکے ضرب کو ختم کرتا ہے، اور آپ کو ٹھیک کرتا ہے۔

ایمان رکھیں وہ آپکے دل کی دھڑکن ٹھیک کرسکتا ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں، آپ ٹھیک ہو جائیں گے......؟......

(214) خُداوند یسُوع، یہ غریب عورت جو کرسی پر بیٹھی ہوئی ہے یہ اپنی باقی زندگی اسی پر بیٹھی رہتی اور پھر، مرجاتی۔ لیکن ہم اس شیطان کی طاقت کو اس بہن سے دُور کرتے ہیں۔ تاکہ یہ زندہ رہ سکے، اور ٹھیک چل سکے، اور معمول کے مطابق زندگی گزار سکے جیسی وہ تھی۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(215) کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ کام مکمل ہو چکا ہے، یہ ختم ہو چکا ہے۔ پھر کیا مسئلہ ہے؟ مت ڈریں، نہیں یہ......نہیں تھا......؟ ایک مرتبہ آپ نے کینسر سے بھی شفا پائی تھی......؟......آزاد ہو جائیں، یسُوع کو سب کچھ سونپ دیں۔

(216) خُداوند یسُوع، میں اپنا ہاتھ اس خاتون پر رکھتا ہوں اور اس کی بیماری کو جھڑکتا ہوں۔ میں جانتا ہوں یہ رُوح سے پیدا شدہ، مسیحی بہن ہے۔ میں اس بیماری کو اس سے دُور کرتا ہوں،

یسُوع مسیح کے اعلیٰ نام میں مانگتا ہوں۔آمین۔

(217)خُداوندخُدا،اس کے قیمتی بھائی کے لیے،یسُوع نام میں نجات مانگتا ہوں۔اس میں قائم رہیں۔آمین۔یہ ہو جائے گا۔

(218)بیٹا،کیا آپ شفا پانے کے لیے تیار ہیں؟ ٹھیک ہے،بیماری اُس کے ہاتھ کے وسیلے جا چکی ہے۔

(219)خُداوند یسُوع ،اس جوان شخص پر جس نے ، تیری جانب سے کہا ہے،اور وہ اپنی شفا حاصل کرنے کے لیے دُعا گو ہے۔تیرا خادم ہوتے ہوئے ، میں اپنے ہاتھ یسُوع مسیح کے نام سے اس پر رکھتا ہوں......؟......آمین۔

اب، فقط کوئی بھی......؟......اب آپ صرف اُس کے نام کو پکاریں۔اب، مجھے نہیں۔نہیں......؟......

(220)اے خُدا باپ،جیسے فقط ایک بیٹا اپنی ماں کی گود کے سہارے ہوتا ہے،وہ اُسے تھپتھپاتی ہے،اور۔اور جب وہ روتا ہے تو اُسکے مصُوم ہاتھوں کو تھام لیتی ہے اور اُسکے لیے دُعا کرتی ہے۔اب، شیطان اسے پاگل خانے لے گیا ہے۔اے خُدا،اب اُسکا بیٹا زندہ خُدا کی پاک کلیسیا میں آیا ہے،اُس کلیسیا میں جو خُدا کے رُوح سے معمور ہے اور خُدا کا رُوح اس کلیسیا میں بسا ہوا ہے،اور اپنے آپکو ظاہر کرتا ہے۔اور آج ،دُعا کے وسیلے،ہم اُس بہن کو پاگل خانے سے آزاد کرتے ہیں۔ہم یہ دُعا،یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

گھر جائیں،آپ کے لیے سب کچھ ٹھیک ہو گیا ہے۔

آپ کی آمد کا شکریہ،اپنی ماں سے ملیں،آپ حقیقی بیٹے ہیں۔

(221) آج کا دن آپکی مخلصی کا دن ہے۔خُداوند یسُوع ،اس نوجوان ، بہن کے شوہر کیلئے نجات مانگتا ہوں اور اسکے گلے کی شفا مانگتا ہوں، یہ یسُوع مسیح کے نام سے شفا پا جائے،جس نے کہا ہے''آؤ،اور ایمان رکھو''اور یہ آپکے لیے ہو چکا ہے۔

(222)خُداوند،ڈاکٹروں نے یہ کہا ہے،خُداوند، یہ اسکے بدن میں،آنکھ کے ذریعے آئی ہے۔ اب یہ اس مذبح پر،اس پاک کلیسیا کی دُعاؤں سے شفا پانے آئی ہے، میں اس کی شفا یسُوع مسیح کے نام میں مانگتا ہوں، یہ وبا اس کے بدن کو چھوڑ جائے۔اسکا کام مکمل ہو چکا ہے۔

اس کے بیٹے کے لیے، میں اس رُومال کومسح کرتا ہوں۔اُسکی حالت ٹھیک ہوجائے اوروہ دوبارہ سے سُننا شروع کردے......؟......

(223)اب کلیسیا فرماتی ہے؛ کلیسیا مسیح کا رُوحانی بدن ہے۔ہم سب آپ کے لیے دُعا گو ہیں۔سمجھے؟اب ہم-اب ہم مزید دُنیا داری کا اقرار نہ کریں۔اب ہم اُس آوارگی کی بات نہ کریں جس میں ہم جارہے تھے،ہمیں تو راستہ مل گیا ہے۔ہم اِس راستے میں پیدا ہوئے ہیں۔ہم زندہ خُدا کی کلیسیا ہیں(یہ اُسکا حصہ ہے)؛بے شک، یہ پوری دُنیا میں پھیلا ہوا ہے۔یہ اُن کی جماعت ہے۔جوآج،اُسکے نام میں جمع ہوئے ہیں۔ہم وہ کرنے کے لیے آئے ہیں،جواُس نے کہا ہے،کرو۔وہ کیا کچھ ظاہر نہیں کرسکتا جب ہم اکھٹے ہوتے ہیں۔بیماروں پر ہاتھ رکھیں اوراُنکے دُعا کریں،''ایمان سے کی گئی دُعا سے بیمار شفا پا جائے گا۔''

(224) آپ کے دل کی بیماری جاتی رہے۔یسُوع مسیح کے نام میں، میں اُس حُکم کی فرمانبرداری کرتا ہوں جواُس نے مجھے دیا تھا......؟......

اُس دِن کلوری پر

(That Day On Calvary)

URD60-0925

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 25 ستمبر، 1960، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org